اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 08-09-2022

خبریں	اخبارات
1۔ پورے ملک کے سیلاب متاثرین کو مکانات تعمیر کر کے دینگے، شہباز شریف	مشرق ودیگراخبارات
2۔ واشک میں ایران کے ساتھ دو تجارتی راہداریاں کھولیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3۔ سیلاب سے بلوچستان کی 90 فیصد آبادی متاثر ہوئی، مولانا واسع	جنگ ودیگراخبارات
4۔ شہداء ہمارے قومی ہیرو، قربانیاں ہمیشہ یادرکھی جائیں گی، ضیاء لانگو	جنگ ودیگراخبارات
5۔ سیلاب زدگان کیلئے امدادی سرگرمیاں تیز کی جائیں، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
6۔ سیلابی ریلوں سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے، محمد خان لہڑی	آزادی ودیگراخبارات
7۔ عدالت انصاف کیلئے کسی سے ناانصافی نہیں ہوگی، چیف جسٹس بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
8۔ بلوچستان ہائی کورٹ یونیورسٹی ملازمین کو تنخواہیں نہ دینے پر جواب طلب	جنگ ودیگراخبارات
9۔ لاپتہ افراد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی ایک روزہ دورے پر آج کوئٹہ پہنچے گی	جنگ ودیگراخبارات
10۔ صوبائی محتسب دفاتر ہنگامی بنیادوں پر کیسز نمٹائیں، وفاقی محتسب	مشرق ودیگراخبارات
11۔ پاکستان آرمی، ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے امدادی سرگرمیاں جاری	جنگ ودیگراخبارات
12۔ ژوب ڈی آئی خان قومی شاہراہ پر سٹیل کا عارضی پل قائم	مشرق ودیگراخبارات
13۔ موٹروے پولیس غیر محفوظ ماحول میں بہترین خدمات پیش کررہی ہے، آئی جی	جنگ ودیگراخبارات
14۔ ڈی سی نصیر آباد کے تبادلے کے نوٹیفکیشن سے متفق نہیں، نواب اسلم رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
15۔ ملک میں فوری طور پر شفاف انتخابات کرائے جائیں، قاسم سوری	جنگ ودیگراخبارت
16۔ 5ہزار سیلاب متاثرین کو راشن جلد فراہم کیا جائے گا، نواب زہری	جنگ ودیگراخبارات
17۔ اسمبلی فلور پر ہمیشہ حلقے کے عوام کے حقوق کی جنگ لڑی، ثناء بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
18۔ سیلاب زدگان کے نام پر ملنے والی امداد کی منصفانہ تقسیم یقینی بنائی جائے، مولانا حیدری	مشرق ودیگراخبارات

امن وامان

کوئٹہ یوٹیلٹی اسٹور منیجر اور 24 دکاندار گرفتار، کوئٹہ سٹی نالے میں منشیات فروشوں کیخلاف آپریشن 8 اشتہاری ہلاک، کوئٹہ نامعلوم چور موٹر سائیکل لے کر فرار ہو گئے، خدائے دار روڈ کراس پر دستی بم حملہ خاتون سمیت 7 افراد زخمی

عوامی مسائل

بلوچستان آٹا نایاب 130 روپے کلو، کوئٹہ نانبائیوں کا آج تمام تندور بند رکھنے کا اعلان، کوہلو میں امدادی اداروں کی سرگرمیوں نے متاثرین کی مشکلات بڑھا دیں، سانحہ 14 اگست دھرنا کمیٹی کے زیراہتمام کل شاہرگ میں جلسہ منعقد کیا جائے گا، نوشکی سے چینی یوریا اور دیگر اشیائے خوردونوش کی افغانستان سمگلنگ،

مورخہ 08-09-2022

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"موسمیاتی تبدیلی کا غورطلب مسئلہ اور تباہ کن سیلاب کے مابعد اثرات "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں مون سون سیزن کی تباہ کن بارشوں اوراس کے نتیجے میں آنے والے غیر معمولی سیلابی ریلوں نے ہرطرف جوتباہی وبربادی پھیلائی ہے اس کے اثرات بدستور برقرار ہیں اب تک کے اعدادوشمار کے مطابق ملک میں بارشوں اور سیلاب کے باعث ہونے والی اموات کی تعداد ساڑھے تیرہ سوتک جا پہنچی ہے جبکہ 12ہزار 720افراد زخمی ،11لاکھ 32ہزار572 گھروں کو جزوی نقصان پہنچا جبکہ 5لاکھ 60ہزار789 مکانات مکمل طور پرتباہ ہوگئے ہیں ہرچند وفاقی وصوبائی حکومتیں متاثرہ علاقوں میں امدادو بحالی کی سرگرمیوں میں دن رات مگن ہیں اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کررہیں تاہم لگ یہی رہا ہے کہ ہمیں ان حالات سے نمٹنے اور نکلنے میں ایک عرصہ لگ جائے گا وجہ یہ ہے کہ مسائل بہت ہی زیادہ جبکہ اس کے مقابلے میں وسائل انتہائی محدود ہیں اب جوں جوں وقت گزررہا ہے ایک طرف متاثرہ علاقوں میں غذائی قلت اور موسمی بیماریوں کا پھیلاؤ ہورہا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اس بات کی ضرورت بھی ہرگزرتے دن کے ساتھ بڑھتی چلی جارہی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے عالمگیر مسئلے سے نمٹنے کیلئے اقدامات وضع کئے جائیں اور پہلے سے جاری سرگرمیاں میں مزید تیزی اور وسعت لائی جائے وفاقی اور صوبائی حکومتیں متاثرین کی امدادو بحالی کی سرگرمیوں میں دن رات جتی ہوئی ہیں سول انتظامیہ کی مدداور معاونت کیلئے پاک فوج بھی میدان عمل میں موجود ہے ملک پاک فوج کا کردار سب سے زیادہ مستحسن اور قابل قدر رہا ہے جس پر پوری قوم کوافتخار ہے ہمیں امید ہے کہ وسائل محدوداور مسائل لامحدود سہی لیکن انشاءاللہ ہم جلد ہی ان حالات سے نکل آئیں گے ضرورت اس امر کی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے اہم اورغورطلب مسئلے سے نمٹنے کیلئے پہلے سے جاری اقدامات اورکوششوں وکاوشوں میں مزید تیزی لائی جائی جائے اور خطے کے تمام ممالک بلکہ پوری دنیا ملکراس مسئلے کا سدباب کرنے اوراس کے آگے بند باندھنے کیلئے اقدامات وضع کے عالمگیر مسئلے سے نمٹنے کے لئے وسائل درکار ہیں اورمشترکہ اجتماعی کاوشوں کی ضرورت ہے اس جانب پوری دنیا کومتوجہ ہونے کی ضرورت ہے۔

اداریہ

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے **" سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے حکومتی کوششیں "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **" عالمی شراکت داروں کی مدد متاثرین کیلئے اہم ثابت ہو گی "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **" سیلا ب تباہ کاری انسانی بحران ،بے حسی کی انتہاء "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Shortage of flour" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"موسمیاتی تبدیلیاں اورحالیہ سیلاب "** کے عنوان سے محمد وقاص کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ 92نیوز کوئٹہ نے **"سیلاب سے صوبے میں نظام زندگی ابھی تک درہم برہم "** کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 08 SEP 2022 Page No. 1

سیلاب کے نقصانات سے بچاؤ کیلئے چھوٹے ڈیموں کی تعمیر کرنا ہوگی

پورے ملک کے سیلاب متاثرین کو مکانات تعمیر کرکے دینگے شہباز شریف

ریلیف اور بحالی کیلئے کھربوں روپے درکار ہیں، متاثرین کی امداد شفاف طریقے سے ان تک پہنچائیں گے، متاثرین صبر سے کام لیں، آخری فرد اور گھر کی آبادکاری تک چین سے نہیں بیٹھیں گے

سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا میں تباہی ہوئی ہے، وفاقی اور صوبائی حکومتیں، ادارے اور افواج پاکستان مل کر پسند ناپسند اور سیاست سے بالاتر ہوکر سیلاب متاثرین کی خدمت کے لئے کام کریں گے

جن علاقوں میں پانی کھڑا ہے وہاں وبائی امراض کے چیلنج کا سامنا ہے، 2 لاکھ خیمے چاروں صوبوں کو نقصانات کے حجم کے مطابق فراہم کریں گے، متاثرین کو ہر ممکنہ وسائل فراہم کریں گے، وزیراعظم

ٹانک میں 100 گھروں پر مشتمل بستی کا 2 ہفتے بعد افتتاح کریں گے، ملک بھر میں متاثرہ شاہراہوں کی بحالی کے لئے دن رات کام کررہے ہیں، ہم نے یہ نہیں دیکھا کہ وفاق یا صوبہ کس کا کام ہے

سیلابی صورتحال نے ہر چیز کو تباہ کیا ہے، اس سے غربت سمیت لمبے عرصے تک اثرات مرتب ہوسکتے ہیں، دوست ممالک کی جانب سے امدادی فراہمی پر ان کے شکر گزار ہیں، سیلاب متاثرین سے خطاب

سیلاب سے بچاؤ کے لیے مستقل بنیادوں پر منصوبہ بندی اور اقدامات کی ضرورت ہے، اگر ایسا نہیں کیا گیا تو تباہ کاریاں جاری رہیں گی، مولانا فضل الرحمن کی وزیراعظم کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان سے) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ریلیف اور بحالی کیلئے کھربوں روپے درکار ہیں، بارشوں کی وجہ سے سیلاب کے نقصانات سے بچاؤ کیلئے چھوٹے ڈیموں کی تعمیر کرنا ہوگی، دیرپا منصوبے بنانے ہوں گے، متاثرین کی امداد شفاف طریقے سے ان تک پہنچائیں گے، اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، متاثرین صبر سے کام لیں، آخری فرد اور گھر کی آبادکاری تک چین سے نہیں بیٹھیں

بقیہ نمبر 3 صفحہ 9 پر

گے۔ بدھ کو وزیراعظم شہباز شریف سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں جاری بحالی اور امدادی کاموں کا جائزہ لینے ڈیرہ اسماعیل خان پہنچے، شہباز شریف نے ڈیرہ اسمٰعیل خان کے سیلاب سے متاثرہ سگوپل کا دورہ کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم کو ٹریفک کی بحالی اور دیگر امدادی سرگرمیوں پر بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ سڑکوں اور پلوں کی بحالی کے لئے این ایچ اے نے دن رات کام کیا۔ سیلاب متاثرین کی مدد کے لئے تمام ادارے مل کر کام کررہے ہیں۔ اس موقع پر مولانا فضل الرحمن، وزیر مواصلات مولانا اسعد محمود، انجینئر امیر مقام بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے پائیدار نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کے بعد ریلیف اور بحالی کی سرگرمیوں کیلئے "ٹریلینز" درکار ہیں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بحالی و تعمیر نو کے لیے بڑے پیمانے پر وسائل درکار ہوں گے، تاہم متاثرین کو ہر ممکنہ وسائل فراہم کریں گے، ٹانک میں 100 گھروں پر مشتمل بستی کا 2 ہفتے بعد افتتاح کریں گے، گھروں کی تعمیر کے لیے نقد رقم دینے یا گھر تعمیر کرکے دینے پر غور کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں کی وجہ سے سیلاب کے نقصانات سے بچاؤ کے لئے چھوٹے ڈیموں کی تعمیر کرنا ہوگی، دیرپا منصوبے بنانے ہوں گے، متاثرین کی امداد شفاف طریقے سے ان تک پہنچائیں گے اور اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ میں ایک بار پھر مصیبت کی اس گھڑی میں صورتحال کے جائزے کیلئے آپ کے پاس حاضر ہوا ہوں، گزشتہ مرتبہ ٹانک اور ڈیرہ آیا تھا تو اس وقت یہ علاقے حالیہ بارشوں کی تباہی سے پہلے کے ریلے میں مشکل سے نکل رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے رفقا کے ساتھ جاکر متاثرین کو تسلی دی تھی کہ اس وقت مشکل وقت اور قدرتی آفت ہے لیکن اللہ کی مدد سے وفاقی اور صوبائی حکومتیں، ادارے اور افواج پاکستان مل کر پسند ناپسند اور سیاست سے بالاتر ہوکر علاقے کی خدمت کے لئے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن، اسعد محمود اور امیر مقام سمیت صوبائی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنی بساط کے مطابق بھرپور کام کیا، افواج پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہر جگہ متاثرین کو مدد فراہم کی اور اپنی استعداد سے بڑھ کر دن رات انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قمبر شہداد کوٹ اور سندھ کے دیگر متاثرہ علاقوں میں تاحد نگاہ پانی کھڑا ہے، بلوچستان، خیبر پختونخوا میں تباہی ہوئی ہے، سوات میں دریا کے اندر تعمیرات سنگین غلطی تھی، وہاں قطعی طور پر تعمیرات کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے تھی، وہاں سیلابی ریلے نے تباہی کی۔ انہوں نے کہا کہ لوئر کوہستان میں 5 افراد 5 گھنٹے تک تند و تیز لہروں میں کھڑے رہے اور اللہ کو پیارے ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ غذر میں گاؤں صفحہ ہستی سے مٹ گیا۔ ایک خاندان کے 8 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایک بچی اور اس کے خاندان کا معذور فرزند بچے، ان کو یقین دلایا کہ ان کی ہر ممکن مدد کریں گے، وہاں کے مقامی لوگوں سے بھی امید ہے کہ ان کا خیال رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے پاکستان میں اس سے زیادہ تباہی نہیں دیکھی۔ گزشتہ حکومت نے وسائل کی بربادی کی۔ ہم نے سیاست کو ایک طرف رکھ کر خدمت کرنی ہے، وفاق میں حکومت مخلوط ہے، اس حکومت نے پہلے 28 ارب روپے متاثرہ گھرانوں کے لئے مختص کئے۔ 25 ہزار روپے فی خاندان دیئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان میں 20 ارب روپے شفاف طریقے بی آئی ایس پی کے ذریعے تقسیم کئے جاچکے ہیں، سیلاب کی تباہ کاریوں کے بڑھنے سے حقائق کی بنیاد پر تخمینہ اب 70 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ یہ مالی بوجھ وفاقی حکومت برداشت کررہی ہے باقی اخراجات اس کے علاوہ ہیں، اس کے علاوہ جاں بحق ہونے والوں کے لیے 10،10 لاکھ فی کس دے رہے ہیں، سندھ اور دیگر متاثرہ علاقوں میں لاکھوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں، وفاقی حکومت چاروں صوبوں، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں متاثرین کے لئے یہ وسائل فراہم کررہی ہے، صوبے بھی اپنے وسائل سے دے رہے ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ انہیں بھی مزید وسائل فراہم کرنے کی ضرورت ہے، وزیراعظم نے کہا کہ این ڈی ایم کے ذریعے 2 لاکھ خیمے چاروں صوبوں کو نقصانات کے حجم کے مطابق فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ اے، وزیر اور سیکرٹری مواصلات متاثرہ شاہراہوں کی بحالی کے لئے دن رات کام کررہے ہیں، ہم نے یہ نہیں دیکھا کہ وفاق یا صوبہ کس کا کام ہے، ہم اپنا کام کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن علاقوں میں پانی کھڑا ہے وہاں وبائی امراض کے چیلنج کا سامنا ہے، یہاں صحت کی سہولیات کی فراہمی اور متاثرہ علاقوں میں تعمیر نو کے لئے کھربوں روپے درکار ہوں گے۔ شہباز شریف نے کہا کہ یہ بہت بڑا چیلنج ہے، دوست ممالک کی جانب سے امدادی فراہمی پر ان کے شکر گزار ہیں، متاثرین کو ملنے والی امداد کی ایک ایک پائی شفاف طریقے سے ان تک پہنچائیں گے۔ اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ حق دار کو ہر صورت اس کا حق دلایا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ٹانک میں ایک مخیر شخص کے مالی تعاون سے 2 کروڑ پر مشتمل 100 گھروں کا 2 ہفتے بعد افتتاح کریں گے، اگر یہ منصوبہ کامیاب ہوا تو اس کو تمام متاثرہ علاقوں تک بڑھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب اور بارشوں سے لاکھوں گھر تباہ ہوئے ہیں، ان کو معاوضہ ادا کرنا ہے، تاہم اس کیلئے یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ گھروں کی تعمیر کے لئے نقد رقم دی جائے یا گھر بنا کردیئے جائیں، اس میں کچھ خدشات بھی ہیں، کچھ آسانیاں اور کچھ مشکلات بھی ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ موجودہ سیلاب بارش کی وجہ سے ہے۔ مون سون میں سیلاب دریاؤں میں طغیانی کی وجہ سے آتا ہے، اس کے لئے مستقل منصوبہ بندی کرنا ہوگی۔ چھوٹے ڈیم اور دیرپا منصوبے بنانا ہوں گے۔ اس صورتحال نے ہر چیز کو تباہ کیا ہے، اس سے غربت سمیت لمبے عرصے تک اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ تمام صوبائی حکومتوں، اداروں، افواج پاکستان، فلاحی تنظیموں کے شکر گزار ہیں جو متاثرین کے لئے کام کررہی ہیں۔ انہوں نے متاثرین سے کہ وہ صبر سے کام لیں، آخری فرد اور گھر کی آبادکاری تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ میں اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے ہر جگہ جارہا ہوں، متاثرین کو ہر حال میں وسائل فراہم کریں گے، ہمیں صبر، اتحاد اور اتفاق سے کام لینا ہوگا، انصاف اور شفافیت ہمارا رخ نظر ہوگا۔ اس موقع پر پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ (پی ڈی ایم) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ ہم وزیراعظم کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس مشکل وقت میں ہماری دادرسی کی اور خود یہاں تشریف لائے، این ایچ اے اور دیگر اداروں نے دن رات کام کیا جس پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوجی جوانوں نے مقامی افراد اور امدادی تنظیموں کے ساتھ مل کر سیلاب میں پھنسے افراد کو نکالا، ہم اس کی دل سے قدر کرتے ہیں، متاثرین کے لئے کھانا اور امداد پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے بچاؤ کے لیے مستقل بنیادوں پر منصوبہ بندی اور اقدامات کی ضرورت ہے، اگر ایسا نہیں کیا گیا تو تباہ کاریاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مفتی محمود ہسپتال میں پانی چڑھ گیا، آبادی کو بچانے کے لئے بڑی شاہراہیں کاٹی گئیں، این ایچ اے نے فوری کارروائی کرکے شاہراہیں بچائیں۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ بلوچستان میں لوگ ابھی تک پانی میں پھنسے ہیں، سوات، دیر، کوہستان میں بہت تباہ کاریاں ہوئی ہیں۔ نقصانات کی تمام تفصیل وزیراعظم کی گوش گزار کی ہے تاکہ دل کھول کر متاثرین کی مدد کی جاسکے۔ بدھ کو وزیراعظم شہباز شریف کے ڈی آئی خان کے سیلاب متاثرہ علاقوں کے دورے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ جب بھی سیلاب آتا ہے تو ہمیں تباہ و برباد کردیتا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 08 SEP 2022 Page No. 2

واشک میں ایران کیساتھ دو تجارتی راہداریاں کھولدی گئیں، وزیراعلیٰ بزنجو

سرحدی تجارت میں اضافہ اولین ترجیح

سرحدی علاقوں کے لوگوں کے گھروں کے چولہے روشن رہنے چاہئیں، گفتگو، سرحدوں پر نرمی برتنے کی ہدایت، مولانا واسع کی بھی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے واشک سے رکن صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی اور خاران سے رکن صوبائی اسمبلی شاہ بلوچ نے ملاقات کی، اس موقع پر سرحدی تجارت کے فروغ سے متعلق امور پر بات چیت کی گئی وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرحدی تجارت میں اضافہ حکومت کی اولین ترجیح ہے تاکہ سرحدی علاقوں کے لوگوں کے گھروں کے چولہے روشن رہیں ضلع واشک میں ایران کے ساتھ تجارت کی مزید دو راہداریوں کو جلد کھول دیا جائیگا نئی تجارتی راہداریاں کھلنے سے واشک اور خاران کے عوام کو فائدہ پہنچے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرحدی تجارتی راہدریوں میں اضافے سے عوام کو تجارت کی سہولیات اور روزمرہ کی اشیاء ضرورت کی فراہمی ممکن ہوگی انہوں نے کہا کہ کمشنر مکران اور کمشنر رخشاں ڈویژن کو سرحدی تجارت میں اضافے اور سرحدوں پر نرمی برتنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ تجارت سے وابستہ مقامی لوگوں کے روزگار کو تحفظ مل سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیلاب کے باعث صوبے کا دیگر صوبوں سے زمینی رابطہ منقطع رہنے اور راستے بند ہونے سے اشیاء خوردونوش کی ترسیل پر بھی اثر پڑا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرحدی تجارت میں اضافہ کرنے کا مقصد عوام کو روزگار اور ضروریات زندگی کی فراہمی ہے اراکین اسمبلی نے سرحدی تجارت کے فروغ کے لئے اقدامات پر وزیراعلیٰ سے اظہار تشکر کیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے ملاقات کی رکن صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات میں سیلاب سے پیدا صورتحال امدادی سرگرمیوں نقصانات کے سروے کے عمل اور ازالے کے علاوہ بحالی کے اقدامات سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا دونوں رہنماؤں نے متاثرین کی مکمل بحالی کے عزم کا اظہار کیا۔

پاکستانی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد کامیابی حاصل کرکے دل جیت لیے وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ایشیا...... بقیہ نمبر11 صفحہ 9 پر

کپ میں پاکستان کرکٹ ٹیم کی افغانستان کرکٹ ٹیم کے خلاف شاندار فتح پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ٹیم کو مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ پاکستانی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد حریف ٹیم کو شکست دیکر دل جیت لیے وزیراعلیٰ نے خاص طور پر نسیم شاہ کو بہترین کارکردگی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے لگاتار دو چھکے مار کر کھیل کا پانسا پلٹ دیا وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ امید ہے پاکستانی ٹیم اپنی کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے فائنل میچ میں بھی فتحیاب ہوگی قوم کی دعائیں ٹیم کے ساتھ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 08 SEP 2022 Page No. 3

شہداء ہمارے قومی ہیروز‘ قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائینگی‘ ضیاء لانگو

شہداء کے اہلخانہ کیلئے کوئٹہ میں زمینیں دی جائینگی‘ آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ‘ چیئرمین کسان اتحاد و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرحدوں کا دفاع اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے جانوں کے نذرانے دینے والے سیکورٹی فورسز اور پولیس کے جوان ہمارے قومی ہیروز ہیں، زندہ قومیں اپنے شہداء کو کبھی فراموش نہیں کرتیں بلکہ ہمیشہ ان کی قربانیوں کو یاد رکھتی ہیں، سانحہ لسبیلہ میں شہید ہونے والے لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی و دیگر افسران کی بلوچستان کے عوام کیلئے خدمات کو تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ یہ بات مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ، کسان اتحاد پاکستان کے چیئرمین خالد حسین باٹھ اور پروفیسر عائشہ صدیقہ نے کسان اتحاد کے زیر اہتمام شہداء کی یاد میں مقامی ہوٹل میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کسان اتحاد کی جانب سے شہداء لسبیلہ کی یاد میں تقریب کا انعقاد احسن اقدام ہے، کسان اتحاد پاکستان کی جانب سے شہداء کے اہل خانہ کیلئے کوئٹہ میں زمین فراہم کرنے پر شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زندہ قومیں اپنے شہداء کو کبھی فراموش نہیں کرتیں بلکہ ہمیشہ ان کی قربانیوں کو یاد رکھتی ہیں جب سے پاکستان وجود میں آیا تب سے دشمن قوتیں ملک کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں لیکن وہ اپنے عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی کیونکہ اس ملک کا دفاع شہداء اپنے لہو سے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو دہائیوں سے ہمیں دہشت گردی کا سامنا ہے اور دہشت گردی کے خلاف 70 ہزار سے زائد شہداء نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے ملک کے جغرافیائی و نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کی، انہوں نے کہا کہ بھٹکے ہوئے لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ قومی دھارے میں شامل ہو جائیں جو لوگ ناراض ہیں وہ ریاست کے ساتھ بیٹھ کر اپنے مسائل پر بات چیت کریں۔ آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بہت بڑی قربانیوں کے بعد معرض وجود میں آیا، اب پاکستان کا دفاع ہم اپنے خون سے کر رہے ہیں۔ انہوں نے پاک فوج، ایف سی، پولیس، لیویز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے دفاع کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء ہمارے ہیروز ہیں جن کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس محدود وسائل اور مشکل حالات میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے، صوبے کو جرائم پیشہ عناصر سے پاک کرنے کیلئے عوام پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں منشیات فروشوں، قبضہ گروپس اور اسلحہ کی نمائش کرنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ کوئٹہ شہر میں جرائم کے خاتمے کیلئے سیف سٹی پروگرام شروع کیا گیا ہے جس کے تحت شہر میں کیمرے نصب کئے جا رہے ہیں اور کوئٹہ سیف سٹی منصوبہ جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ کسی خاتون اہلکار کو تھانے کا ایس ایچ او تعینات کیا گیا جس سے پولیس میں بھرتی ہونے والی خواتین اہلکاروں کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان اتحاد کی طرف سے شہداء کے اہلخانہ کیلئے کوئٹہ میں زمین دینے پر شکر گزار ہیں۔

مشیر داخلہ کی یو اے ای کے سفیر سے ملاقات‘ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی پروگرام جاری ہے‘ حماد الزعبی

کراچی (خ ن) مشیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے یو اے ای قونصلیٹ میں متحدہ عرب امارات کے سفیر حماد الزعبی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں قونصل جنرل بخیت الرومی اور سیکرٹری جنرل یو اے ای ریڈ کریسنٹ حمود الجنیبی، ڈی آئی جی پی ڈی ایم اے بلوچستان نصیر ناصر، ڈائریکٹرز پی ڈی ایم اے عنایت اللہ، فصیل طارق و دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ متحدہ عرب امارات کے سفیر کی خصوصی دعوت پر بلوچستان کی نمائندگی کے لئے میر ضیاء اللہ لانگو نے وفد کے ہمراہ کی۔ ملاقات میں بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر وفد سے بات چیت کرتے ہوئے متحدہ عرب امارات کے سفیر نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں ہم پاکستانی عوام کے ساتھ ہیں۔ پاکستان میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کے باعث بڑا نقصان ہوا ہے جس کا ہمیں بہت دکھ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد بلوچستان میں بھی امدادی پروگرام جاری ہے۔ اجلاس کے شرکاء سے مشیر داخلہ بلوچستان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان متحدہ عرب امارات کا رشتہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے اور پاکستان پر جب بھی سخت وقت آیا متحدہ عرب امارات نے ہمارا ساتھ دیا، جس پر پاکستانی عوام متحدہ عرب امارات حکومت کے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشکل کی ہر گھڑی میں پاکستان نے بھی متحدہ عرب امارات کی مدد کی۔ اجلاس میں دونوں رہنماؤں نے بلوچستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تجارتی تعلقات کے مزید فروغ بارے تبادلہ خیال کیا۔

سیلاب سے 3 کروڑ سے زائد افراد متاثر ہوئے‘ صادق سنجرانی

مخیر حضرات امداد کیلئے آگے آئیں‘ ڈیرہ مراد جمالی کی خیمہ بستی میں میڈیا سے گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے کہا ہے کہ سیلاب کی تباہی نے تین کروڑ سے زائد آبادی کو شدید متاثر کیا وفد کے دورے کا مقصد سیلاب سے متاثرہ بہن بھائیوں کی مشکلات و تکالیف کا ازالہ کرنا ہے تمام محکمے ریلوے ٹریک اور قومی شاہراہوں کی بحالی پر خصوصی توجہ دیکر اس پر کام کر رہے ہیں جلد ہی ٹریفک اور ٹرین سروس بحال ہو جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے دورے ہے سے امدادی کام بری طرح متاثر ہوتے ہیں ویسے انہیں آنا چاہیے وزیر اعلیٰ کوئٹہ سے امدادی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیرہ مراد جمالی میں سوشل ویلفیئر آفس میں قائم خیمہ بستی میں دورے کے موقع میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا سینیٹرز مولانا عبدالغفور حیدری شاہ جمالی پرنس عمر احمدزئی نصیب اللہ بازئی اور مشاہد حسین سید بھی ان کے ہمراہ تھے کمشنر نصیر آباد بشیر احمد بنگلزئی نے انہیں بریفنگ دی اس موقع پر ڈی آئی جی نصیر آباد رینج عبدالحئی عامر بلوچ ڈپٹی کمشنر نصیر آباد عائشہ زہری بھی موجود تھی صادق سنجرانی نے کہا کہ سیلاب کے باعث لوگوں میں خوف طاری ہے جس کو ختم ہونے میں وقت لگے گا سیلاب اور بارشوں سے ملک بھر میں دو ہزار ارب روپے سے زائد کی فصلات کا نقصان ہوا ہے وفاقی صوبائی حکومت اور ڈویژنل انتظامیہ کے ساتھ پاک فوج کی خدمات بھی قابل ستائش ہیں مخیر حضرات کو چاہیے کہ وہ اپنے متاثرہ بہن بھائیوں کی مدد کیلئے آگے آئیں۔

سیلاب زدگان کیلئے امدادی سرگرمیاں تیز کی جائیں‘ نور محمد دمڑ

فوری ریلیف حکومت کی اولین ترجیح ہے‘ سینئر صوبائی وزیر کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد دمڑ کی زیر صدارت ضلع زیارت میں پی ایس ڈی پی 2022/23ء کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں زیارت اور ہرنائی اضلاع میں جاری منصوبوں اور سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سرگرمیوں پر متعلقہ حکام کے اقدامات اور آئندہ کے لائحہ عمل پر بریفنگ بھی دی گئی صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کو تیز کیا جائے فوری ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے حکومت متاثرین کو امداد کی فراہمی میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑے گی سیلاب زدگان کی بحالی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے صوبائی وزیر نے کہا کہ چار سال سے جاری محنت کے ثمرات سامنے آ رہے ہیں منصوبوں کی تکمیل سے مسائل میں کمی اور عوام کو ریلیف ملے گا جن منصوبوں کی تکمیل میں رکاوٹیں درپیش ہیں متعلقہ انتظامی افسران کے خاتمہ کیلئے فوری اقدامات اٹھائیں محکمے اپنے منصوبے مقررہ مدت میں پورے کریں۔

سیلاب سے بلوچستان کی 90 فیصد آبادی متاثر ہوئی‘ مولانا عبدالواسع

متاثرین کی بحالی کیلئے حکومت اقدامات اٹھائے گی‘ مشکل فیصلے کرنا ہونگے‘ وفاقی وزیر

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ حکومت سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے اقدامات اٹھائے گی بارش اور سیلاب سے زراعت اور لائیو اسٹاک کا شعبہ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے اربوں روپے کی کھڑی فصلات تباہ ہو چکی ہیں صوبے کی 90 فیصد آبادی بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ عمران نیازی کو اپنے گناہوں کی سزا ملنی چاہیے ان کے آئی ایم ایف سے معاہدے کو عوام بھگت رہے ہیں مشکل فیصلے کرنے سے ملک مسائل سے نجات حاصل کر سکتا ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اپنی مدت پوری کرے گی اور عام انتخابات میں جمعیت بلوچستان بھر سے بھرپور کامیابی حاصل کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 SEP 2022 Page No. 4

کیسکو چیف صارفین کی شکایات سننے وازالے کیلئے دفتر میں موجود رہیں گے

وزیراعظم میاں شہباز شریف کی ہدایات، بجلی کی صورتحال پر رابطے کیلئے نمبر جاری

کوئٹہ (پ ر) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی ہدایات پر کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالکریم ای صوبہ بلوچستان میں بجلی کی صورتحال سے متعلق صارفین کی شکایات سننے اور اُن کے ازالہ کیلئے کیسکو ہیڈ ....

بقیہ نمبر19 صفحہ10 پر

کوارٹر میں موجود رہیں گے۔ لہٰذا تمام صارفین بجلی سے متعلق ٹیلی فون نمبر 0819202221 اور موبائل نمبر 03198088000 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

بلوچستان تعلیمی لحاظ سے انتہائی پسماندگی کا شکار ہے، زمرک اچکزئی

جب تک معاشرہ میں تعلیمی شعور بیدار نہیں ہوگا ہم ترقی نہیں کر سکتے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان تعلیمی لحاظ انتہائی پسماندگی کا........

بقیہ نمبر25 صفحہ10 پر

شکار ہے ہمارے نوجوان نسل تعلیم حاصل کر کے ملک وقوم کی خدمت کو یقینی بنایا جائے جب تک ہماری معاشرہ میں تعلیمی شعور بیدار نہیں ہوگی ہم ترقی نہیں کر سکتے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بولان میڈیکل کالج کوئٹہ میں پشتون ایس ایف کے زیر اہتمام سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا امن ہماری خواہش نہیں ضرورت ہے۔ آج انتہائی خوشی ہو رہی ہے کہ قومی سٹیج پر ہمارے بچے، جوان، بزرگ، مائیں، بہنیں یک آواز ہو کر امن کیلئے آواز اٹھا رہے ہیں۔ یہی وہ شعور ہے جس کیلئے باچا خان سے لے کر آج تک قومی تحریک کے کارکنان نے قربانیاں دی ہیں۔ امن کی بات جہاں ہوگی اے این پی حمایت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی کو اپنے جوان بازو پر ہمیشہ کی طرح فخر رہا ہے ان کی فکری نظریاتی سرحدات کو پختہ کرنے ان کے سر پر دست شفقت میں کوئی کمی آنے نہیں دیا جائیگا درحقیقت یہ شہدا پشتون قومی تحریک کے شہدا کی تسلسل ہیں جان طلبا نے جانوں کی نذرانے دیکر تعلیمی اداروں کی تقدس کی بحالی طلبا کے حقوق پرامن تعلیمی ماحول کے قیام پر حرف آنے نہیں دیا انہوں نے کہا کہ جام شہادت سے لیکر جلاوطنی ٹارچر سیلوں میں قید وبند کی صعوبتیں پشتون ایس ایف کے ساتھیوں کا وطیرہ رہا ہے عوامی نیشنل پارٹی کو اپنے اس جوان بازو پر ماضی کی مانند فخر ہے انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں مثبت علم دوست رجحانات کے فروغ عملی زندگی میں پشتونوں کی خدمت یا پھر پشتون قومی تحریک میں فعال منظم اور رہنما کردار ہو پشتون ایس ایف کے ساتھی ہر آزمائش پر پورا اترنے میں سرخرو واقع ہوئے ہیں انہوں نے پشتون ایس ایف کے ساتھیوں پر زور دیا کہ وہ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ پشتونوں کی تاریخ اکابرین کی جہد اور قربانیوں پشتو زبان اقدار و روایات سے اپنے آپ اور ساتھیوں کو باخبر رکھتے ہوئے قومی احساس ذمہ داری کا ثبوت دیں۔

سیلابی ریلوں سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے محمد خان لہڑی

نصیرآباد میں بولان، ناڑی، تلی اور ڈیرہ بگٹی سے آنے والے سیلابی ریلوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی جس سے زراعت مکمل طور پر تباہ ہوگئی اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ بے گھر ہوگئے، صوبائی وزیر ایری گیشن

کوشش ہے کہ متاثرین کو ہرممکن ریلیف فراہم کیا جائے صوبائی حکومت، پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے متاثرین کی ہرممکن امداد کو یقینی بنارہے ہیں مخیر حضرات اور عالمی اداروں کو بھی چاہیے کہ وہ متاثرین کی امداد کیلئے آگے بڑھیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر ایری گیشن میر محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ نصیرآباد ڈویژن میں بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے صوبائی حکومت نے علاقے کو آفت زدہ قرار دیا ہے حکومت کے ساتھ ساتھ مخیر حضرات اور عالمی اداروں کو متاثرین کی بحالی میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، گندم کی فصل کیلئے زمین سے پانی نکال کر تیار کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ بروقت گندم کی فصل بوئی جاسکے۔ یہ بات انہوں نے اپنے دفتر میں ملاقات کرنے والے مختلف وفود اور صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ میر محمد خان لہڑی نے کہا کہ حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بلوچستان سمیت ملک بھر میں بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصانات ہوئے ہیں نصیرآباد میں بولان، ناڑی، تلی اور ڈیرہ بگٹی سے آنے والے سیلابی ریلوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی جس سے زراعت مکمل طور پر تباہ ہوگئی اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ بے گھر ہوگئے صوبائی حکومت، پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے متاثرین کی ہرممکن امداد کو یقینی بنارہے ہیں مخیر حضرات اور عالمی اداروں کو بھی چاہیے کہ وہ متاثرین کی امداد کیلئے آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن زرعی علاقہ ہے ہماری کوشش ہوگی کہ زرعی زمینوں سے پانی نکال کر گندم کی بوائی کیلئے زمین کو تیار کیا جاسکے۔ (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر)

انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے نصیرآباد ڈویژن کو آفت زدہ قرار دیا ہے اور ہماری کوشش ہوگی کہ متاثرین کو ہرممکن ریلیف فراہم کیا جائے اور انہیں دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 SEP 2022 Page No. 6

عدالت انصاف کیلئے، کسی سے ناانصافی نہیں ہوگی، چیف جسٹس بلوچستان

جسٹس نعیم اختر افغان کا پسنی کا دورہ، زیر تعمیر جوڈیشل بلڈنگ اور ججز کی رہائش گاہوں کا معائنہ کیا

پسنی (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان ایک روزہ دورے پر گزشتہ روز پسنی پہنچ گئے۔ اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ کے جج صاحبان جناب جسٹس عبدالحمید بلوچ جناب جسٹس سردار احمد حلیمی بھی ان کے ہمراہ تھے جبکہ سیشن جج گوادر عبدالوحید باوجی اور جوڈیشل مجسٹریٹ شاکر حسین سمیت جوڈیشل افسران و وکلاء نے پسنی پہنچنے پر ان کا استقبال کیا۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے پسنی میں زیر تعمیر جوڈیشل بلڈنگ اور ججز کی رہائش گاہوں کا معائنہ کیا اس موقع پر انھیں چیف انجینئر اور ایکس ای این بلڈنگ بی اینڈ آر نے بریفنگ دی جبکہ ایس ڈی او بی اینڈ آر نے انہیں جوڈیشل بلڈنگ کے مختلف سیکشنز کا دورہ کرایا۔ چیف جسٹس نے ان سیکشنز پر جاری تعمیراتی کام کا جائزہ لیا اور ضروری احکامات جاری کیے چیف جسٹس نے پسنی میں جوڈیشل لاک اپ کا بھی دورہ کیا اور قیدیوں سے فرداً فرداً ملاقات کر کے ان کے مسائل معلوم کئے اس موقع پر انہوں نے قیدیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ عدالت انصاف کے لئے ہے اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی انہوں نے کہا کہ عدالتیں جزا اور سزا کا عمل جتنی جلدی ہو سکے مکمل کریں اور 337 اے کے جتنے مقدمات ہیں انھیں فوری نمٹایا جائے۔ اس موقع پر انہوں نے اسسٹنٹ کمشنر پسنی کو بھی ہدایت کی کہ جوڈیشل لاک اپ میں پانی بجلی اور کھانے کی سہولت بہتر کی جائے اور واش روم کی فوری مرمت کی جائے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان نے اس دوران ماتحت عدالت کا بھی دورہ کیا اور زیر سماعت مقدمات کا ریکارڈ چیک کیا بعد ازاں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کو پسنی بار ایسوی ایشن کی جانب سے ظہرانہ بھی دیا گیا۔

بلوچستان ہائیکورٹ، یونیورسٹی ملازمین کو تنخواہیں نہ دینے پر جواب طلب

صوبائی حکومت اور ایچ ای سی کو نوٹسز جاری، وائس چانسلر کی درخواست کی سماعت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل بنچ نے بلوچستان یونیورسٹی ملازمین کو تنخواہوں کی عدم ادائیگی سے متعلق صوبائی حکومت اور ایچ ای سی سے جواب طلب کرلیا ہے۔ عدالت نے یہ نوٹسز بلوچستان یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی جانب سے بلوچستان یونیورسٹی کے جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے احتجاج کے خلاف دائر درخواست کی سماعت کے دوران جاری کئے۔ سماعت کے بلوچستان یونیورسٹی جوائنٹ ایکشن کمیٹی عہدیدار اپنے وکلاء کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران عدالت کے استفسار پر جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے عہدیداروں نے عدالت کو بتایا کہ یونیورسٹی ملازمین کو دو ماہ کی تنخواہیں ہاؤس ریکوزیشن اور ڈی آر اے نہیں ملا تھا ریٹائرڈ اساتذہ وملازمین کو انکا جی پی فنڈز اور ماہانہ پینشن ادا نہیں کیا جارہا ہے جس پر ملازمین نے احتجاج کیا ہے اس پر عدالت نے چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکریٹری خزانہ، سیکریٹری ایجوکیشن، چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے ان سے جواب طلب کرلیا ہے۔

بلوچ طلبا ہراسگی کیس، اٹارنی جنرل کو کمیشن سربراہ اور ارکان سے رابطے کی ہدایت

عدالت بلوچ طلبہ کو مایوس نہیں لوٹنے دیگی، چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اطہر من اللہ نے بلوچ طلبا کو ہراساں کیے جانے کے خلاف کیس میں اٹارنی جنرل کو کمیشن کے سربراہ اور اراکین سے رابطے کی ہدایت کر دی ہے۔ گذشتہ روز سماعت کے دوران چیف جسٹس نے وزارت انسانی حقوق کی نمائندہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیا وفاقی حکومت ان بچوں کے پاس گئی؟ کیا آج اس سے زیادہ کوئی اہم معاملہ ہے؟ ایک پورے صوبے کے طلبہ شکایت لائے ہیں کہ انہیں ہراساں کیا جارہا ہے۔ طلبہ کہتے ہیں ہم اپنے صوبے میں جائیں تو غائب ہو جاتے ہیں۔ اس عدالت نے سوچ سمجھ کر تمام جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل کمیشن بنایا تھا۔ کیا کسی جماعت نے اس مسئلے کو ایشو کے طور پر لیا ہے؟ یہ عدالت بلوچ طلبہ کو مایوس نہیں لوٹنے دے گی۔ چیئرمین سینیٹ خود بلوچستان سے ہیں، اس لئے عدالت نے انہیں کمیشن کا سربراہ بنایا تھا۔ چیئرمین سینیٹ نے اس اہم معاملے پر کتنے اجلاس بلائے؟ بعد ازاں عدالت نے مذکورہ احکامات جاری کرتے ہوئے سماعت دو ہفتوں تک ملتوی کر دی۔ اس موقع پر چیف جسٹس اطہر من اللہ نے اٹارنی جنرل سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ توہین عدالت کیس کی سماعت آج اڑھائی بجے ہے، آپ نے اس کیس میں بھی پیش ہونا ہے اور گواہان کی فہرست بھی دینی ہے۔ رانا شمیم سے بھی گواہوں کی فہرست طلب کر رکھی ہے۔ اس پر اٹارنی جنرل نے کہا کہ طلال چوہدری کیس میں کہا گیا تھا پہلے صرف پراسیکیوشن گواہان کی لسٹ دے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ اس کیس میں ویسے پراسیکیوشن کوئی نہیں ہے۔ اس کیس میں ایک بیان حلفی ریکارڈ پر موجود ہے۔ ذمہ داری صرف رانا شمیم پر ہے کہ وہ بیان حلفی کو اب ثابت کریں، اس معاملے کو منطقی انجام تک پہنچائیں گے تاکہ سچ سامنے آئے۔

ریلیف کیمپوں میں متاثرین میں راشن پیکیجز تقسیم، ریسکیو آپریشن جاری

38 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے متاثرین کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا جارہا ہے، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (آن لائن) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے بھر میں موسم خشک رہا۔ پی ڈی ایم اے فوج/ایف سی کے تعاون سے جعفر آباد، نصیر آباد جھل مگسی، قلات، چمن، قلعہ عبداللہ، خضدار، لسبیلہ، کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، صحبت پور، ڈیرہ بگٹی، کوہلو، پشین اور بچی میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن کا سلسلہ جاری ہے۔ نصیر آباد، جعفر آباد، جھل مگسی، چمن، نوشکی، قلعہ عبداللہ اور صحبت پور میں گیارہ ریلیف کیمپ کام کر رہے ہیں۔ ان کیمپوں میں امدادی سرگرمیوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں، اوستہ محمد میں قائم خیمہ گاؤں آرمی/ایف سی اور سول انتظامیہ کی ہم آہنگی کی کوششوں کے ذریعے پناہ، خوراک، طبی دیکھ بھال، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ جعفر آباد اور نصیر آباد کے ریلیف کیمپوں میں 1,191 افراد کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا جھل مگسی میں 426 افراد کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا اور 415 راشن پیکجز تقسیم کیے گئے۔ ضلع آواران کے مختلف علاقوں میں 162 راشن پیکجز اور پکا ہوا کھانا تقسیم کیا گیا اور قلات میں 30 راشن پیکجز فراہم کیے گئے۔ نوشکی کے علاقے کلی بٹو میں سیلاب متاثرین کو 300 اور ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل دوبندی میں 20 راشن پیکجز فراہم کئے گئے بیلہ میں سیلاب متاثرین کو 100 راشن پیکج فراہم کیے گئے ہیں۔ کوئٹہ میں 113 راشن پیکجز فراہم کیے گئے، صحبت پور کے علاقوں فرید آباد اور مانجھی پور میں امدادی کارروائیاں کی گئیں جہاں 440 راشن پیکج، 113 کپڑوں کی اشیا، 5 کمبل، 62 پانی کے کارٹن اور جوس کے 12 کارٹن فراہم کیے گئے۔ 204 راشن پیکجز فراہم کیے گئے۔ ڈیرہ بگٹی میں 30، مترکی، ضلع ژوب میں اور 96 کوہلو میں۔ ضلع لسبیلہ میں، بلیلہ میں عدنان صدیقی کی طرف سے 300 راشن پیکج عطیہ کیے گئے سمیر (مخیر حضرات) کی نے شاہ نورانی دربار میں 170 افراد میں 30 راشن پیکج اور پکا ہوا کھانا تقسیم کیا۔ پی ڈی ایم اے نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قلات اور موسیٰ خیل میں 250 فوڈ پیکجز کے ساتھ ساتھ ضلع قلات کے دور دراز علاقوں میں سیلاب متاثرین میں 200 ٹینٹ تقسیم کیے ہیں۔ کلی بجو احمد وال، ضلع نوشکی میں ایف سی کی جانب سے ٹیلی میڈیسن وین کی مدد سے ایک فری میڈیکل کیمپ لگایا گیا۔ مجموعی طور پر 338 مریضوں کا علاج کیا گیا اور اس میں علیحدہ او پی ڈی، مفت ادویات اور مفت لیب ٹیسٹ شامل تھے۔

لاپتہ افراد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی

ایک روزہ دورے پر آج کوئٹہ پہنچے گی

کوئٹہ (آن لائن) لاپتہ افراد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچے گی جہاں وہ دھرنے پر بیٹھے لاپتہ افراد کے لواحقین، وزیراعلیٰ بلوچستان ودیگر سے ملاقاتیں کرے گی جبکہ چیف سیکرٹری بلوچستان لاپتہ افراد سے متعلق کمیٹی کو بریفنگ دیںگے۔ یاد رہے کہ بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کی درخواست پر وفاقی کابینہ نے 7 رکنی پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی تھی جس کے چیئرمین اعظم نذیر تارڑ جبکہ ممبران وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ، اسعد محمود، شازیہ مری، محمد اسرار ترین، سید فیصل علی سبزواری اور آغا حسن بلوچ شامل ہیں کمیٹی کو ہدایات کی گئی ہیں کہ وہ قانونی ماہرین، انسانی حقوق کی تنظیموں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کو بھی بلا کر ان سے تجاویز لیں اور اپنی رپورٹ اور سفارشات کابینہ کے سامنے رکھیں نوٹیفیکیشن میں کہا گیا ہے کہ کمیٹی کی رپورٹ اور سفارشات پر بحث کے بعد جبری گمشدگیوں کے حوالے سے پالیسی طے کی جائے گی اور فیصلے کیے جائیں گے بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات اور وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ کے مطابق پارلیمانی کمیٹی آج ایک روزہ دورے پر کوئٹہ آئیگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 SEP 2022 Page No. 7

MASHRIQ QUETTA

یوم دفاع اور اُس دن کی قربانیوں کو یاد کرنے پر فخر ہے، میجر جنرل عنایت حسین

طلباء و طالبات تعلیم پر بہت زیادہ محنت کریں، لائبریری کیلئے کتابیں فراہم کرنے کا اعلان، کیش انعامات بھی دیئے

گوادر (خ ن) جی ڈی اے اسکول میں یوم دفاع کی مناسبت سے تقریب کا انعقاد ہوا، جی او سی میجر جنرل عنایت حسین نے شرکت کی، اسکول کی لائبریری کیلئے کتابیں فراہم کرنے کا اعلان اور طلباء و طالبات میں کیش انعامات تقسیم کئے، ڈائریکٹر جنرل ڈی جی اے مجیب الرحمن قمبرانی کی جانب سے جی ڈی اے اسکول کے میٹرک امتحان میں بورڈ سے پہلی تین پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کیلئے نقد انعام، سیلاب سے متاثرہ اضلاع کیلئے دو دو اسکالرشپس اور ضلع گوادر کے دس غریب طلباء و طالبات کی فیس ادا کرنے کا اعلان کیا۔ تفصیلات کے مطابق جی ڈی اے پبلک ہائر سیکنڈری اسکول میں بدھ کو یوم دفاع کی مناسبت سے تقریب ہوئی، تقریب میں جی او سی گوادر۔ میجر جنرل عنایت حسین اور ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے مجیب الرحمن قمبرانی نے شرکت کی۔ تقریب میں اسکول کے بچوں نے یوم دفاع کی مناسبت سے تقاریر، ٹیبلو اور ملی نغمے پیش کیے۔ میجر جنرل عنایت حسین نے خطاب کرتے ہو کہا کہ آج بچوں نے جس طرح یوم دفاع اور اس دن کی قربانیوں کو یاد کیا اور اپنے مخصوص انداز میں بیان کیا وہ قابل داد ہیں ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ آج کا بچہ بچہ ملکی سلامتی کیلئے شہداء کی قربانیوں سے نہ صرف واقف ہے بلکہ فخر محسوس کرتے ہیں۔ میجر جنرل نے طلباء و طالبات پر زور دیا کہ محنت اور لگن کے بغیر کامیابی ممکن نہیں لہٰذا وہ اپنی تعلیم پر بہت زیادہ محنت کریں تاکہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے ملک و قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے مجیب الرحمن قمبرانی نے خطاب کرتے ہو کہا کہ جی ڈی اے کی جانب سے اسکول کا قیام گوادر کے لوگوں کیلئے ایک عظیم تحفہ ہے جہاں او لیول اور اے لیول کی اعلیٰ تعلیم کی سہولت دستیاب ہے۔ اسکول کو مزید وسعت دے کر پرائمری کیمپس اور اسکول میں بچوں کیلئے پلے ایریا تعمیر کیا جائیگا تاکہ بچوں کی بنیادی تعلیم میں کسی قسم کی کوئی کمی نہ رہ جائے۔ انہوں نے اس موقع پر جی ڈی اے اسکول کے میٹرک امتحان میں بورڈ سے پہلی دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا و طالبات میں بالترتیب تین لاکھ، دو لاکھ اور ایک لاکھ روپے کیش انعام دینے کا اعلان کیا۔

پاکستان آرمی، ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے امدادی سرگرمیاں جاری

بعض قومی شاہراہیں ٹریفک کے لیے بحال، کوئٹہ، دادو اور سبی ٹرانسمیشن لائن پر کام جاری

کوئٹہ (پ ر) پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کی سیلاب سے متاثرہ اضلاع بشمول کوئٹہ، قلعہ عبداللہ، ژوب، قلات، خضدار، نوشکی، کوہلو، ڈیرہ بگٹی، بولان، محبت پور، جعفر آباد، نصیر آباد، جھل مگسی، آواران، لسبیلہ و دیگر علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان نے پورے بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 31 ریلیف کیمپس قائم کیے ہیں اس کے علاوہ ایک ہزار 8 سو 49 سیلاب متاثرین کو ریلیف کیمپس اور ان کی پناہ گاہوں میں پکا ہوا کھانا، 20220 متاثرین کو راشن کے پیکس ریلیف کیمپس اور پناہ گاہوں میں فراہم کیے ہیں جس میں آٹا، دالیں، چاول، چینی، کوکنگ آئل، پانی، جوس کے کارٹن وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گرم ملبوسات و جوتے، خیمے اور لحاف وغیرہ بھی مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ سیلاب زدگان کے لیے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف سیلاب زدہ علاقوں میں پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 38 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جہاں 3، 650 مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ ذرائع آمد و رفت کی جلد بحالی کے لیے سول انتظامیہ اور پاکستان کی مسلح افواج کی جانب سے شاہراہوں اور پلوں کی مرمت کا کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ N-85,N-70,N-65,N-50,N-40, N-25 ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ جبکہ M-8 لگو پہاڑی کے مقام پر بند ہے جسکی مرمت کا کام جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ کوئٹہ، دادو اور سبی کی ٹرانسمیشن لائن پر بھی کام جاری ہے جو جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ علاوہ ازیں 75 موبائل ٹاورز کی بحالی کا کام بھی پورا کر لیا گیا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے جائزے کے لئے پاک فوج، سول انتظامیہ، بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندوں پر مشتمل 9 ٹیمیں ہنگامی بنیادوں پر اعداد و شمار اکٹھے کر رہی ہیں۔

صوبائی محتسب دفاتر ہنگامی بنیادوں پر کیسز نمٹائیں، وفاقی محتسب

سیلاب متاثرین کو انشورنس کلیم کے حصول سے متعلق آگہی و تفصیلات شیئر کریں

سیلاب سے تباہی کے پیش نظر ایمرجنسی کی صورت حال نافذ کردی، خاور جمیل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وفاقی انشورنس محتسب ڈاکٹر خاور جمیل نے ملک بھر میں سیلاب سے ہونے والی تباہی کے پیش نظر اپنے محکمے اور ایمرجنسی کی صورت حال نافذ کردی ہے انہوں نے تمام صوبائی محتسب دفاتر کو ہدایت کی ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر ایسے کیسز کی......

بقیہ نمبر 15 صفحہ 10 پر

فوری شنوائی اور ان کے حل کو ممکن بنائی جائے جن میں سیلاب سے متاثرہ پاکستانیوں کی جان مال مویشی فصلوں اور املاک کے نقصانات کے حوالے سے انشورنس کلیم جلد از جلد متاثرین کو ادا کروائے جائیں وفاقی انشورنس محتسب کے ہیڈ آفس میں اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر خاور جمیل نے ایف آئی او فلڈ ایمرجنسی رسپانس یونٹ کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل مبشر نعیم صدیقی کو اس سیل کا سربراہ مقرر کیا ہے ڈاکٹر خاور جمیل نے انشورنس کلیم کی رقوم عوام تک فوراً منتقل کرنے کے لئے تمام انشورنس کمپنیز کے سربراہان کو بھی آن بورڈ لینے کی ہدایت کی انہوں نے مزید کہا کہ سیلاب متاثرین کو انشورنس کلیم کے حصول سے متعلق آگہی کے لئے ایف آئی او کے آن لائن پورٹل پر تفصیلات شیئر کی جا رہی ہیں اخبارات ٹی وی چینلز اور سوشل میڈیا کے ذریعے بھی عوام کو فی الفور وفاقی انشورنس محتسب تک رسائی کے لئے کا ہیلپ ڈیسک کا اجراء ممکن بنایا جا رہا ہے اجلاس کے دوران وفاقی انشورنس محتسب ڈاکٹر خاور جمیل نے کہا کہ عام ایف آئی او کے ٹول فری ہیلپ لائن نمبر 1082 ویب سائٹ www.fio.gov.pk اور ای میل ایڈریس info@fio.gov.pk کے ذریعے بھی انشورنس کلیم کے حصول میں درپیش رکاوٹوں کی شکایت محتسب کے دفتر میں درج کروا سکتے ہیں ان شکایات کا ازالہ جلد از جلد کرکے کلیم کی رقوم سیلاب متاثرین تک منتقل کی جائیں گی

غفلت برتنے والے آفیسر کو معاف نہیں کریں گے، دوستین خان جمالدینی

اوستہ محمد شریف شاہ مل اور شہید مراد کالونی کا پانی فوری نکالا جائے، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ

شہر میں صفائی کے انتظامات بہتر کرنے کیلئے رقم بھی ریلیز کردی گئی ہے، بات چیت

اوستہ محمد (این این آئی) سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بلوچستان دوستین خان جمالدینی نے کہا کہ غفلت برتنے والے آفیسر کو کسی صورت معاف نہیں کریں گے۔ چیف آفیسر اپنے اپنے علاقوں میں گلی محلوں سمیت شہر میں تمام بارش کا پانی فوری نکالیں۔ سیکرٹری......

بقیہ نمبر 36 صفحہ 10 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 SEP 2022 Page No. 9

ژوب ڈی آئی خان قومی شاہراہ پر سٹیل کا عارضی پل قائم

40 ٹن تک وزنی گاڑیوں کو گزرنے کی اجازت

پل خیبر پختونخوا ایریا میں گنڈی عاشق کے مقام پر تعمیر کیا گیا، پل سے گزرنے سے قبل لوڈ گاڑیوں کا وزن چیک کیا جائیگا ، 40 ٹن سے زیادہ لوڈ گاڑیاں ژوب سمبازہ روڈ پر چلیں گی

ژوب کستی روڈ پر کام جاری ہے 4.5 روز کی مسلسل طوفانی بارشوں نے تباہی مچادی زندگی کے ہر شعبے اور ہر سمت پر بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ، کمشنر کی پریس بریفنگ

ژوب (آن لائن) کمشنر ژوب ڈویژن سعید احمد عمرانی نے کہا ہے کہ ژوب ڈی آئی خان قومی شاہراہ خیبر پختونخوا ایریا میں گنڈی عاشق کے مقام پر سٹیل کا پل عارضی طور تعمیر کیا گیا ہے جس پر صرف 40 ٹن تک لوڈ گاڑیاں گزر سکیں گی جبکہ 40 ٹن سے زیادہ لوڈ گاڑیاں ژوب سمبازہ روڈ پر چلیں گی گاڑیوں کا وزن چیک کرنے کیلئے کوئٹہ روڈ پر واقع حاجی محمد علی پٹرول پمپ کیساتھ کانٹا پر وزن چیک کر کے اجازت دی جائے گا جبکہ گاڑی مالکان اپنے بلٹی میں بھی وزن لکھیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کمشنر آفس میں منعقدہ اجلاس سے خطاب اور میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر ژوب محمد رمضان پلال ڈپٹی کمشنر شیرانی اعجاز احمد جعفر ایف سی کے لیفٹیننٹ کرنل سید عاصم کاظمی ، ایکسین بی اینڈ آر فاروق ترین ، انجینئر اصغر مندوخیل ، ایس پی شیرانی عبدالحق رئیس ، ٹرانسپورٹ یونین کے صدر طاہر خان کاکڑ، جنرل سیکرٹری بلوچ خان کبزئی ، اشراف الدین عبدالحلیم مندوخیل اور دیگر نے شرکت کی ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ شفقت انور شاہوانی نے ویڈیو لنک کے زریعے شرکت کی کمشنر نے کہا کہ چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایت کی روشنی میں این ایچ اے سیکورٹی اداروں کے جوانوں اور ژوب شیرانی انتظامیہ کی بھرپور کوششوں اور دن رات محنت سے روڈ کو ٹریفک کیلئے بحال کیا گیا ہے اس میں سب سے اہم بات گاڑیوں کے وزن کی چیکنگ کی کڑی نگرانی ہے جو قلعہ سیف اللہ انتظامیہ اور کوئٹہ انتظامیہ کیساتھ ساتھ ٹرانسپورٹ یونین بھی ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کرے گی انہوں نے کہا کہ 54 روز مسلسل مون سون کی طوفانی بارشوں نے تباہی مچادی زندگی کے ہر شعبے میں اور ہر سمت پر بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں ژوب کستی روڈ پر کام جاری ہے جلد آمد ورفت کیلئے کیلئے کھل جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

وبائی امراض میں بتدریج اضافہ مزید بارشوں سے تباہی پھیل سکتی ہے، اقوام متحدہ

متاثرہ علاقوں میں ڈائریا' ٹائیفائیڈ' خسرہ' ملیریا کے کیسز میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے' عالمی ادارہ صحت

پاکستان صحت کے حوالے سے مزید امداد کیلئے اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں سے رابطے کا فیصلہ

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان میں آنے والے مہینوں میں مزید بارشوں سے موجودہ ابتر سیلابی صورتحال بدترین ہونے کا خدشہ ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی پناہ گزین ایجنسی نے کہا کہ مزید بارشیں سیلاب متاثرین کی مشکلات میں اضافہ کر دیں گی۔ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے نے خدشات ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ خدشہ ہے کہ سیلاب سے بے گھر

بقیہ نمبر 0 2 صفحہ 7 پر

افراد کی تعداد میں اضافہ ہو جائے گا۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے خبردار کیا ہے کہ ہلاکت خیز سیلاب سے تباہ حال پاکستان میں انسانی صورتحال مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ تفصیلات کے مطابق موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہونے والی مون سون کی غیر معمولی بدترین بارشوں کی وجہ سے آنے والے سیلاب سے پاکستان میں سوا 3 کروڑ سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او نے کہا کہ ایک ہزار 460 سے زیادہ مراکز صحت کو نقصان پہنچا ہے جن میں سے 432 مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں، سب سے زیادہ مراکز صحت سندھ میں تباہ ہوئے۔ ڈبلیو ایچ او اور اس کے شراکت داروں کی جانب سے 4 ہزار 500 سے زیادہ میڈیکل کیمپ لگائے گئے ہیں جب کہ ڈائریا، ملیریا، ڈینگی، ہیپاٹائٹس اور چکن گونیا کے دو لاکھ 30 ہزار سے زیادہ ریپڈ ٹیسٹ کیے جا چکے ہیں۔

JANG QUETTA

دکی میں ہیضے سے 7 سالہ بچہ جاں بحق' متعدد افراد متاثر

دکی (آئی این پی) دکی میں ہیضے کی وبا خطرناک شکل اختیار کر گئی ، گزشتہ روز 7 سالہ بچہ جاں بحق جبکہ متعدد افراد کی حالت غیر ہو گئی جنہیں علاج کیلئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ضلع دکی میں ایک ماہ میں ہیضے کی وبا خطرناک شکل اختیار کر گئی ، گزشتہ روز بھی بارو شہر کے علاقے میں سات سالہ بچہ جاں بحق جبکہ ضلع بھر میں سیکڑوں افراد متاثر ہوئے ، متعدد مریضوں کو تشویشناک حالت میں علاج معالجے کیلئے لورالائی اور کوئٹہ منتقل کیا گیا جبکہ وبا اب بھی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ سول ہسپتال دکی میں سہولیات اور ڈاکٹرز نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

موٹروے پولیس غیر محفوظ ماحول میں بہترین خدمات پیش کر رہی ہے، آئی جی

N-50 قلعہ سیف اللہ کو فعال کر دیا گیا، خالد محمود، بہترین پولیسنگ کا مقصد عوام کا معیار زندگی بہتر بنانا ہے، عبدالخالق شیخ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس خالد محمود کی زیر صدارت ویسٹ زون میں N-50 ہائی وے قلعہ سیف اللہ کو آپریشنل کرنے کی تقریب ہوئی جس میں آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ، ڈپٹی انسپکٹر جنرل ویسٹ زون جاوید علی مہر، سیکٹر کمانڈرز، بیٹ کمانڈرز سمیت تمام افسران و ملازمین نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس خالد محمود نے کہا کہ یہاں کے عوام کی دیرینہ خواہش تھی کہ یہاں موٹروے پولیس اپنی خدمات فراہم کرے مجھے یہ کہتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ آج موٹروے پولیس ویسٹ زون نے ایک نیا سنگ میل عبور کیا ہے جو سیکٹر N-50 قلعہ سیف اللہ کی صورت میں ہے۔ یہ ایس پی آفس ، لائن ہیڈ کوارٹرز اور (2) بیٹس (Beats) پر مشتمل ہے۔ اس وقت N-50 پر افسران روڈ یوزرز کو سیفٹی سے متعلق شعور و آگاہی فراہم کر رہے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نے کہا کہ آپ خوش نصیب ہیں کہ آپ کے پاس خالد محمود جیسے افسر ہیں موٹروے پولیس کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات اور غیر محفوظ ماحول میں موٹروے پولیس جس بہترین انداز میں پولیسنگ کر رہی اسکی مثال نہیں ملتی۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیسنگ کا پہلا مقصد لوگوں کا معیار زندگی بہتر بنانا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈی آئی جی ویسٹ زون جاوید علی مہر نے کہا کہ آج ہمارے لئے خوشی کا مقام ہے کہ اتنے مختصر عرصے میں N-50 ہائی وے کو آپریشنلائز کیا گیا۔ تقریب کے آخر میں افسران میں پرفارمنس کی بنیاد پر انعامات تقسیم کئے گئے اور مہمان گرامی کو شیلڈز دی گئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 SEP 2022 Page No. 8

92 نیوز کوئٹہ

کوئٹہ: یوٹیلٹی اسٹور منیجر اور 24 دکاندار گرفتار

عوامی شکایات اور اشیائے خورونوش کی قلت پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کا نوٹس

رعایتی اشیا ذخیرہ کرنے اور چھپانے والوں سے رعایت نہیں کی جائیگی، اے سی کوئٹہ

کوئٹہ (خ ن) ضلع انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے شہر میں ناجائز منافع خوروں، ذخیرہ اندوزوں اور سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد نہ کرنے والے دکانداروں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنرز (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

کی نگرانی میں کارروائی کرتے ہوئے خلاف ورزی پر 24 کاندار اور ایک یوٹیلٹی اسٹور کے منیجر کو گرفتار کرلیا۔ گزشتہ روز اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی فاروق عبداللہ نے کوئٹہ شہر میں مختلف یوٹیلٹی اسٹورز کا اچانک دورہ کیا جہاں ذخیرہ اندوزی کے الزام میں ایک یوٹیلٹی اسٹور کے منیجر کو موقع پر گرفتار کیا اور متعدد اسٹورز کو وارننگ بھی دی جبکہ مجسٹریٹ سٹی اور رسالدار صدر نے شہر کے مختلف علاقوں میں مارکیٹوں کا معائنہ کیا۔ اس دوران ناجائز منافع خوری، ذخیرہ اندوزی اور نرخنامہ آویزاں نہ کرنے پر 24 دکانداروں کو گرفتار کرلیا۔ یہ کارروائیاں عوامی شکایات اور راستوں کی بندش کے باعث آنے اور دیگر اشیا کی موجودہ قلت کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی ہدایت پر کی گئیں۔ اسسٹنٹ کمشنر سٹی فاروق عبداللہ نے کواری روڈ، سرکی روڈ، حاجی غیبی روڈ، رحمت کالونی اور بلوچی اسٹریٹ میں قائم یوٹیلٹی اسٹورز کا معائنہ کیا۔ یوٹیلٹی اسٹورز کو طے شدہ اوقات کی تعمیل اور ملازمین کی طرف سے ذخیرہ اندوزی کے عمل کو روکنے کے لئے چھاپے مارے گئے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ فاروق عبداللہ نے کہا کہ عوام سے سبسڈی والی اشیا ذخیرہ کرنے اور چھپانے والوں سے کوئی رعایت نہیں کی جائے گی۔ کوئٹہ میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کے پیش نظر ضلع انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے مارکیٹ میں اشیائے خورونوش کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوششیں کی جارہی ہیں اور منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف روزانہ کی بنیاد پر چھاپے مارے جارہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجسٹریٹس شہر کے مختلف علاقوں میں مارکیٹوں کا معائنہ کررہے ہیں تاکہ مقررہ کردہ نرخوں پر عوام کو اشیا خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے اشیا ضروریہ کی قیمتیں قابو میں رکھنے، ذخیرہ اندوزی کے خاتمے اور نرخ نامے پر عملدرآمد کرانے کے لئے روزانہ کی بنیاد پر دودھ دہی، مرغی، گوشت، پھل اور سبزیوں کی مارکیٹوں کی نگرانی کی جارہی ہے۔ عوامی شکایات پر انتظامیہ فوری ایکشن لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے دکاندار حضرات سرکاری ریٹ کے مطابق اشیا خوردونوش کی فروخت کو یقینی بنائیں۔

جہانگیر ترین کا بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے لئے مزید ایک کروڑ روپے امداد کا اعلان

ملتان (اسپیشل رپورٹر) جہانگیر ترین کا بلوچستان حکومت سے رابطہ، بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے لیے مزید ایک کروڑ (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

روپے کی امداد کا اعلان کردیا۔ جہانگیر ترین کی جانب سے سندھ، خیبر پختونخوا اور جنوبی پنجاب کے سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کا کام جاری ہے اور اس سلسلے میں انہوں نے پورے ملک کے سیلاب متاثرین کے لیے پہلے ہی 10 کروڑ روپے کی امداد اور کے پی کے لیے ایک کروڑ روپے کی امداد کا اعلان کیا ہے۔ جہانگیر ترین اب تک تونسہ، ڈی جی خان اور راجن پور کے سیلاب متاثرین کے لیے 75 لاکھ عطیہ کرچکے۔ علاوہ ازیں جہانگیر ترین نے اپر دیر کے ایم این اے صاحبزادہ صبغت اللہ سے بھی رابطہ کیا ہے اور اپر دیر کے سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے بھی 25 لاکھ کی امداد کا اعلان کیا ہے۔

سندھ، بلوچستان میں سیلاب متاثرین کیلئے خوراک، خیموں، ادویات کی شدید قلت

ملک بھر میں مزید 18 افراد جاں بحق

ڈیرہ اللہ یار، کھڑے پانی میں ڈوب کر ایک شخص جاں بحق، محبت شاخ، بالان شاخ کے کئی گوٹھ بارش اور سیلاب سے تباہ ہوگئے

کئی علاقوں میں پانی موجود ہے، سیلاب متاثرین کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا، ڈیرہ اللہ یار میں امدادی سامان کی لوٹ مار، لوگوں کی خوردنی اشیاء ختم

منچھر تحصیل میں سیلابی صورتحال سنگین، ہوگی زیرو پوائنٹ پر شگاف سے 500 دیہات زیرآب آگئے، عوام نقل مکانی پر مجبور ہوگئے

کوئٹہ، اوستہ محمد، جیکب آباد (نیوز ایجنسیاں، نمائندے) پر...... بقیہ نمبر 7 صفحہ 9 پر

وینشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے بھر میں موسم خشک رہا۔ پی ڈی ایم اے فوج/ایف سی کے تعاون سے جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی، قلات، چمن، قلعہ عبداللہ، خضدار، لسبیلہ، کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، صحبت پور، ڈیرہ بگٹی، کوہلو، پشین اور کچی میں ریلیف اور ریسکیو آپریشنز کا سلسلہ جاری ہے۔ نصیرآباد، جعفرآباد، جھل مگسی، چمن، نوشکی، قلعہ عبداللہ اور صحبت پور میں گیارہ ریلیف کیمپ کام کررہے ہیں۔ ان کیمپوں میں امدادی سرگرمیوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں اوستہ محمد میں قائم خیمہ گاؤں آرمی/ایف سی اور سول انتظامیہ کی ہم آہنگی کی کوششوں کے ذریعے پناہ، خوراک، طبی دیکھ بھال، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کررہا ہے۔ جعفرآباد اور نصیرآباد کے ریلیف کیمپوں میں 1,191 افراد کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا جھل مگسی میں 426 افراد کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا اور 415 راشن پیکجز تقسیم کیے گئے۔ ضلع آواران کے مختلف علاقوں میں 162 راشن پیکجز اور پکا ہوا کھانا تقسیم کیا گیا اور قلات میں 30 راشن پیکجز فراہم کیے گئے۔ نوشکی کے علاقے کلی بنو میں سیلاب متاثرین کو 300 اور ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل دوبندی میں 20 راشن پیکجز فراہم کیے گئے بیلہ میں سیلاب متاثرین کو 100 راشن پیکج فراہم کیے گئے ہیں۔ کوئٹہ میں 113 راشن پیکجز فراہم کیے گئے، صحبت پور کے علاقوں فرید آباد اور مانجھی پور میں امدادی کارروائیاں کی گئیں، جہاں 440 راشن پیکج، 113 کپڑوں کی اشیا، 5 کمبل، 62 پانی کے کارٹن اور جوس کے 12 کارٹن فراہم کیے گئے۔ 204 راشن پیکجز فراہم کیے گئے۔ ڈیرہ بگٹی میں 30، سنزگی، ضلع ژوب میں اور 96 کوہلو میں۔ ضلع لسبیلہ میں، بلنم میں عدنان صدیقی کی طرف سے 300 راشن پیکج عطیہ کیے گئے ہمیر (مخیر حضرات) نے شاہ نورانی دربار میں 70 افراد میں 30 راشن پیکج اور پکا ہوا کھانا تقسیم کیا۔ پی ڈی ایم اے نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قلات اور موسیٰ خیل میں 250 فوڈ پیکجز کے ساتھ ساتھ ضلع قلات کے دور دراز علاقوں میں سیلاب متاثرین میں 200 خیمے تقسیم کیے ہیں۔ کلی بنو احمد وال، ضلع نوشکی میں ایف سی کی جانب سے ٹیلی میڈیسن وین کی مدد سے ایک فری میڈیکل کیمپ لگایا گیا۔ مجموعی طور پر 338 مریضوں کا علاج کیا گیا اور اس میں علیحدہ او پی ڈی، مفت ادویات اور مفت لیب ٹیسٹ شامل تھے۔ پی ڈی ایم اے اور آرمی/ایف سی کی جانب سے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اضلاع نصیرآباد، آواران، نوشکی، لسبیلہ، کوئٹہ، صحبت پور، ڈیرہ بگٹی، کوہلو، پنجگور اور جھگور میں کل 38 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے جہاں 1259 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ N-25، N-40، N-70 اور N-85 ٹریفک کے لیے کھلے ہیں۔ N-50 پر کیریج وے بہہ گیا، ڈائیورژن تیار ہے اور سڑک کھلی ہے۔ N-65 سڑک ہلکی گاڑیوں کے لیے بچھ اور بی کے درمیان کھلی ہے۔ M-8 وانگو ہلز پر بلاک ہے۔ آپریشن دوبارہ شروع کرنے کے لیے کام جاری ہے۔ بچھ پر بیرک پل کو نقصان پہنچا ہے (1 ابوٹمنٹ اور 1 پیئر گر گیا ہے)، مرمت کا کام جاری ہے۔ بختیارآباد میں ریلوے ٹریک پر رابطہ بحال کرنے کے لیے بھی کام جاری ہے جو زیرآب ہے۔ کوئٹہ میں گیس کی سپلائی مکمل طور پر بحال کردی گئی۔ خضدار میں بجلی کی سپلائی بحال کردی گئی ہے، اور دادو۔ کیپ۔ کوئٹہ ٹرانسمیشن لائن کی مرمت کا کام جاری ہے۔ بجلی کے مسائل کی وجہ سے 80 موبائل کمیونیکیشن ٹاورز کو ناکارہ قرار دیا گیا ہے۔ پی ڈی ایم اے/این ڈی ایم اے آرمی/ایف سی اور این جی اوز صوبے میں سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن کوششیں کررہی ہیں۔ محبت شاخ، بالان شاخ کے کئی گوٹھ بارش اور سیلاب سے تباہ ہو گئے، تاحال حکومتی امداد سے محروم ہیں، گوٹھ میراں بخش جمالی، گوٹھ دھنی بخش، گوٹھ توکلی جمالی، گوٹھ بھائی خان جمالی، برکت علی جمالی، محمد وارث طعیبانی جمالی، گوٹھ لائق خان جمالی، محمد علی عمرانی دیگر گوٹھ شامل ہیں، تفصیلات کے مطابق حالیہ بارش اور سیلاب سے محبت شاخ، بالان شاخ کے متعدد گوٹھ جن میں میراں بخش جمالی، بھائی خان جمالی، دھنی بخش جمالی، توکلی جمالی، برکت علی جمالی، محمد وارث طعیبانی، لائق خان طعیبانی، محمد علی عمرانی و دیگر گوٹھ شامل ہیں ان بارشوں اور سیلاب سے اس وقت سب بے گھر ہیں اور کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار بیٹھے ہیں تاحال حکومتی امداد سے بھی محروم ہیں، متاثرین نے کہا کہ ہمارے گھر، فصلیں۔ جو جمع شدہ خوراک وہ بھی تباہ ہوگیا ہے اور ان گوٹھوں کے جو کاشتکار ہیں وہ ایک وقت کے روٹی کے لیے پریشان ہیں جب گوٹھ کے مالک زمیندار فاقہ کشی پر ہیں تو باقیوں کا کیا حال ہوگا، انہوں نے پاک فوج سے مالی مدد کی اپیل کی اور خیمے دینے کا مطالبہ کیا جبکہ میڈیکل کیمپ لگانے کا بھی مطالبہ کیا۔

شاہراہوں کی بحالی کیلئے وسائل بروئے کار لائے جائیں، پشتونخوا میپ

بارش و سیلاب سے انفراسٹرکچر اور مواصلاتی نظام درہم برہم ہو چکا، میکانگی روڈ پر دستی بم حملے کی مذمت

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا میپ کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ مون سون کی بارشوں، سیلابی ریلوں کے باعث صوبے کے بعض اضلاع و علاقوں میں گزشتہ 70 سے جو انفراسٹرکچر تعمیر کیا گیا تھا بالخصوص مواصلاتی نظام شدید طور پر درہم برہم ہو چکا ہے کئی اضلاع و علاقوں میں آج بھی لوگ اپنے گھروں میں محصور ہیں اور ایک دیہات سے دوسرے دیہات یا شہر کی جانب آمد و رفت کیلئے انہیں شدید مشکلات سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے کیونکہ سڑکیں مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں اور کسی بھی قسم کی آمد و رفت کے قابل نہیں۔ جبکہ دوسری جانب ان متاثرہ علاقوں کے باغات و فصلات جنہیں صوبے کے دیگر اضلاع یا ملک کے دیگر صوبوں کے مارکیٹوں، منڈیوں تک بھیجا جاتا تھا اب شاہراہوں کی بندش سے میوہ جات و سبزیاں خراب ہوتے جا رہے ہیں جس کے باعث زمینداروں، کسانوں کو کروڑوں روپے کے نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ٹیوب ویلوں، سولر سسٹم کی تباہی، باغات کے پانی میں بہہ جانے، باغات میں بجری و پتھر آنے کے باعث پہلے ہی انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اب اگر ان کے میوہ جات و سبزیات کی مارکیٹوں و منڈیوں تک رسائی ممکن نہ ہوئی تو انہیں مزید نقصانات کا سامنا اٹھانا پڑے گا جبکہ دوسری جانب ٹرانسپورٹرز نے اب کرایوں میں بھی اضافہ کر دیا ہے اور اصل وجہ سڑکوں کی بندش اور سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ بتائی جاتی ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ بین القوامی و صوبائی سمیت تمام اضلاع میں مختلف دیہاتوں و علاقوں کے راستوں خصوصاً کوئٹہ ڈیرہ اسماعیل خان اور کوئٹہ ڈیرہ غازی خان شاہراہ کی بحالی کیلئے بھی فی الفور تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ زمینداروں، کسانوں، ٹرانسپورٹروں و دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے عوام کو مزید نقصانات سے دوچار نہ ہونا پڑے۔

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے جاری کردہ پریس ریلیز میں گزشتہ شب میکانگی روڈ پر دستی بم حملے اور اس میں خاتون سمیت 17 افراد کے زخمی ہونے کے واقعہ کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پولیس اس دہشتگردانہ حملے کے ملزمان کو گرفتار کر کے انہیں کیفر کردار تک پہنچائے۔ بیان میں حکومت سے پر زور دیا گیا کہ وہ زخمی ہونے والے افراد کے بہتر علاج و معالجے کیلئے اقدامات اٹھائے۔

زمینداروں اور مالداروں کو خصوصی پیکیج دینا ہوگا، بی این پی

جی ٹی اے آئینی کے مطالبات کی منظوری کا نوٹیفکیشن جاری کیا جائے، جہانزیب بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) بی این پی ضلع کوئٹہ کابینہ کا اجلاس زیر صدارت ضلعی صدر غلام نبی مری ہوا مہمان خاص مرکزی سیکرٹری جنرل واجہ جہانزیب بلوچ تھے کارروائی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو نے چلائی، اجلاس میں سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، نائب صدر طاہر شاہوانی ایڈووکیٹ، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، جوائنٹ سیکرٹری اسماعیل کرد، انفارمیشن سیکرٹری یم جاوید ہزارہ، لیبر سیکرٹری میر محمد اکرم بنگلزئی، خواتین سیکرٹری باجی منور سلطانہ، انسانی حقوق سیکرٹری پرنس رضا بلوچ اور آفیشل سیکرٹری میر غلام مصطفیٰ سمالانی نے شرکت کی اجلاس میں کوئٹہ کے سیاسی صورتحال، تنظیمی امور اور آئندہ کے لائحہ عمل سے متعلق سیر حاصل بحث اور پارٹی کو مزید فعال بنانے کے حوالے سے حکمت عملی مرتب کی گئی اجلاس میں کہا گیا کہ عوام پہلے ہی مسائل سے دوچار ہیں رہی سہی کسر بارش اور سیلاب نے پوری کر دی ہے کوئٹہ شہر کے انفراسٹرکچر تباہ ہونے سے لوگوں کی زندگی اجیرن بن چکی ہے متاثرین کو راشن خوراک، خیمے اور اشیائے خورد و نوش کی اشد ضرورت ہے بجلی، گیس، پانی، موبائل نیٹ ورک کی مکمل بحالی اور حکومت کی ذمہ داری ہے اجلاس میں کہا گیا کہ مختلف مافیا لوگوں کی مجبوریوں سے فائدہ اٹھانے کیلئے گندم، آٹا، سبزیاں، پھل، پینے کے صاف پانی، یوٹیلیٹی سٹور میں سستے داموں پر خوراک کا سامان مہنگا فروخت کر رہے ہیں مصنوعی مہنگائی عروج پر ہے جبکہ انتظامیہ کی رٹ کہیں نظر نہیں آ رہی جس سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے بی این پی عوام کو مشکل وقت میں تنہا نہیں چھوڑے گی کیونکہ ہمارا عوام کے ساتھ رشتہ صرف ووٹ تک محدود نہیں رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان میں دو لاکھ ایکڑ سے زائد کی زرعی اراضی تباہ اور شعبے کو تین کھرب روپے سے زائد کا نقصان ہوا ہے سیب، انگور، پیاز، ٹماٹر کے فصلات کو بڑے پیمانے پر تباہ ہو گئی حکومت زمینداروں اور مالداروں کے نقصانات کے ازالے کیلئے فوری طور پر خصوصی پیکیج کا اعلان کرے اجلاس میں کہا گیا کہ گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی 34 دنوں سے اپنے بنیادی حقوق اپ گریڈیشن کیلئے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر ہیں لیکن حکومت ٹس سے مس نہیں ہو رہی ہے مطالبات کی منظوری کا نوٹیفکیشن جلد جاری کر کے ہڑتال ختم کرائی جائے۔

5 ہزار سیلاب متاثرین کو راشن جلد فراہم کیا جائے گا، نواب زہری

متاثرین خود کو تنہا نہ سمجھیں، کارکن پر مشکل گھڑی میں ان کی بھرپور مدد اور رہنمائی کریں، ٹیلیفونک خطاب

خضدار (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما چیف آف جھالاوان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا ہے کہ حالیہ مون سون بارشوں اور سیلابی ریلوں سے متاثر ہونے والے اپنے بھائیوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے میں اور میری پارٹی متاثرین کے درد اور دکھ کو اپنا ہی درد محسوس کرتے ہیں ان کے مالی نقصانات اور بحالی کے لیے بھرپور اقدامات کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پاکستان پیپلز پارٹی ضلع خضدار کے جنرل باڈی کے اجلاس سے ٹیلیفونک خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے شہدائے زہری ٹرسٹ کے زیر انتظام پانچ ہزار سیلاب متاثرین کو راشن فراہم کرنے کا اعلان کیا تھا وہ امدادی سامان جلد متاثرین کے حوالے کرنے کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ مشکل کی اس گھڑی کے موقع پر سیلاب متاثرین کی بھرپور مدد اور رہنمائی کریں تاکہ متاثرین اپنے آپ کو تنہا نہ سمجھیں قدرتی آفات کے موقع پر ایسے مشکل حالات کا صبر اور استقامت یکجہتی کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں سے زمینداروں کا سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے، دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے ہم لوگوں کی مدد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس آزمائش کی گھڑی میں سیلاب متاثرین کی مدد کرنا ہم سب پر فرض ہے۔

ملک میں فوری طور پر شفاف انتخابات کرائے جائیں، قاسم سوری

عوام پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں اور حکمران فوٹو سیشن تک محدود، شمولیتی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پی ٹی آئی کے رہنماؤں نے ملک میں فوری طور شفاف عام انتخابات کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ نااہل حکمرانوں کی وجہ سے پورا ملک پانی میں ڈوبا ہوا ہے اور غریب عوام کھلے آسمان کے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں امپورٹڈ وفاقی حکومت کرپشن میں مصروف اور وزیراعظم صرف فوٹو سیشن تک محدود ہیں۔ عوام کا پی ڈی ایم کی نااہل حکومت سے کوئی سروکار نہیں پوری قوم عمران خان کے ساتھ ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی صدر قاسم خان سوری، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر منیر بلوچ، مرکزی نائب صدر نوابزادہ شریف جوگیزئی، صوبائی سینئر نائب صدر عبدالباری بڑیچ، کوئٹہ کے صدر صوبائی وزیر مبین خان خلجی، صوبائی سینئر نائب صدر سید صادق آغا، سینئر نائب صدر سردار جلیل محمد انی، صوبائی ایڈیشنل سیکرٹری ملک نصیب اللہ خان بیٹنی، صوبائی ترجمان نذیر خان اچکزئی، ضلع کوئٹہ کے جنرل سیکرٹری داؤد خان بابیزئی، سیکرٹری پولیٹیکل ٹریننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بلوچستان اکرم خان ترین، انصاف سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صوبائی کنوینر سید ثناء اللہ آغا، خواتین ونگ کی صوبائی جنرل سیکرٹری زلیخا عزیز مندوخیل، ضلع کوئٹہ کے نائب صدر نور خان اچکزئی، وارڈ 37 کے صدر تیمور شاہ بیٹنی و دیگر نے نواں کلی بیٹی آباد میں شمولیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مختلف سیاسی جماعتوں سے مستعفی ہو کر درجنوں افراد نے پی ٹی آئی میں شمولیت اختیار کی مقررین نے شامل ہونے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں کے بعد بلوچستان کے عوام کو اشیائے خورد و نوش کی شدید قلت کا سامنا ہے، پورا بلوچستان اندھیرے میں ڈوبا ہوا ہے بجلی کی طویل اور مسلسل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے عوام پینے کے پانی سے محروم ہیں پورے صوبے کو گندم اور آٹے کی قلت کا سامنا ہے مگر امپورٹڈ وفاقی حکومت اور وزیراعظم صرف فوٹو سیشن تک محدود ہیں بلوچستان کے عوام کو آج تک کسی بھی قسم کی کوئی امداد نہیں ملی ہے 22 کروڑ عوام عمران خان کو ہی اس ملک کا وزیراعظم دیکھنا چاہتے ہیں۔

ڈی سی نصیر آباد کے تبادلے کے نوٹیفکیشن سے متفق نہیں، نواب اسلم رئیسانی

سیلاب قدرتی آفت ہے منفی تبصرہ افسر کے کیریئر کیلئے نقصان دہ ہے واپس لیا جائے، ٹویٹ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) چیف آف ساراوان سابق وزیر اعلیٰ نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے ڈی سی نصیر آباد کے تبادلے کا نوٹیفکیشن سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے کا سیلاب آنا قدرتی آفت ہے میں نوٹیفکیشن کے مندرجات سے متفق نہیں نواب رئیسانی نے ٹوئٹر پیغام میں کہا کہ میں وزیر اعلیٰ کے دفتر سے کہتا ہوں کہ وہ منفی تبصرے واپس لے کیونکہ یہ افسر کے کیریئر کے لیے نقصان دہ ہے اور اسے زیر بحث افسر کا ایک سادہ سا تبادلہ کرنا ہے۔

سیلاب زدگان کے نام پر ملنے والی امداد کی منصفانہ تقسیم یقینی بنائی جائے، مولانا حیدری

ملک سیلاب کی تباہ کاریوں کا شکار عوام پریشان ہیں، عمران خان پاک فوج اور ججز کے خلاف غلط زبان استعمال کرنے میں مصروف ہے

نصیر باد میں سیلاب فنڈز پر سیاست کرنے کے بجائے توبہ کر لینی چاہیے تاکہ اللہ پاک اپنی مخلوق سے عذاب دور کرے، جنرل سیکریٹری جمعیت

عوام بڑے مشکل حالات سے گزر رہی ہے وفاق بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی دل کھول کر مدد کر رہا ہے، امدادی کیمپ میں صحافیوں سے گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) جمعیت علما اسلام کے مرکزی جنرل سیکریٹری و سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ ملک سیلاب کی تباہ کاریوں کا شکار ہو چکا ہے عوام پریشان ہو چکے ہیں، عمران خان پاک فوج اور ججز کے خلاف غلط زبان استعمال کرنے میں مصروف ہے عمران خان غلط یہودی پالیسیوں کی وجہ سے ملک کی وحدت کو نقصان پہنچانے کی ناکام کوشش کر رہا ہے لیکن الحمداللہ پاکستانی عوام......

بقیہ نمبر 28 صفحہ 10 پر

ان کے شر سے محفوظ رہے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان کو سیلاب کے دوران جاگنا ہوگا کیونکہ عوام بڑے مشکل حالات سے گزر رہی ہے وفاق بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی دل کھول کر مدد کر رہا ہے سیلاب زدگان کے نام پر ملنے والی امدادامات کے تحت منصفانہ طور پر سیلاب متاثرین تک پہنچائی جائے نصیر باد کے گوٹھ رسول آباد لہڑی موضع مولوی پلیانی شدید متاثرین ہیں سیلاب کے فنڈز پر سیاست مجرمانہ اقدام ہے، ان خیالات کا اظہار ڈیرہ مراد جمالی میں چیئرمین سینٹ میر صادق سنجرانی، سینیٹرز مشاہد حسین خان، ثناجمالی، نصیب اللہ بازئی، پرنس عمر رفعت کے ہمراہ خیمہ بستی کے معائنہ کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ سیلاب سے عوام شدید متاثر ہوئی وزیر اعلیٰ بلوچستان سمیت تمام اداروں جاگنا ہوگا سیلاب متاثرین مدد اور بحالی کرنی ہوگی انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان نے واضح کیا کہ سیلاب متاثرین پر سیاست کرنے کے بجائے ان کی مدد کیلئے آئیں عمران خان کا بیانیہ ہمیشہ فتنہ گری رہی ہے پاک فوج ججز کے خلاف زہر اگلنے سے ان کا بیانیہ فوت ہوتا جا رہا ہے اور کہا کہ بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے ہر ایک تیار ہے مزید کہا کہ نصیر باد میں سیلاب فنڈز پر سیاست کرنے کے بجائے توبہ کر لیں چاہیے تاکہ اللہ پاک اپنی مخلوق سے عذاب دور کرے مزید کہا کہ سول انتظامیہ کا فرض بنتا ہے تمام سیلاب متاثرین کو ایک آنکھ سے دیکھیں۔

اسمبلی فلور پر ہمیشہ حلقے کے عوام کے حقوق کی جنگ لڑی، ثناء بلوچ

پی پی ایچ آئی کے ملازمین کے مستقلی کمیونٹی ٹیچرز کے مسائل سے حکام کو آگاہ کرینگے

اپنی بساط کے مطابق جو بھی کام ہوگا انشاءاللہ کسی کو مایوس نہیں کروں گا، بی این پی رہنماء

دالبندین (نمائندہ خصوصی) حلقہ انتخاب سمیت پورے بلوچستان کے لوگوں کے بنیادی مسائل پر ہمیشہ اسمبلی فلور پہ آواز اٹھائی ہے، کارکنان پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں بلوچستان نیشنل پارٹی سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں قومی حقوق......

بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

کی جدوجہد کر رہی ہے، ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل پارٹی کے سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و رکن بلوچستان اسمبلی واجہ ثنا بلوچ نے بلوچ ہاؤس خاران میں بی این پی ڈسٹرکٹ چاغی کے سابق ضلعی جنرل سیکرٹری محمد بخش، سابق ضلعی نائب صدر شیر دل سالائی اور مختلف اضلاع سے آئے ہوئے پارٹی کارکنوں اور سیاسی و قبائلی عمائدین سے بات چیت کرتے ہوئے کی، انہوں نے کہا کہ اپنے حلقہ انتخاب خاران میں ریکارڈ ترقیاتی کام کیا ہے حالانکہ جام کمال کی حکومت میں اپوزیشن کو دیوار سے لگا کر غیر منتخب لوگوں کو فنڈز دیا جاتا تھا تاکہ لوگوں کا اعتماد منتخب نمائندوں سے ختم ہو جائے مگر خوداراکین بلوچستان اسمبلی کا اعتماد جام کمال سے ختم ہوا اور عدم اعتماد کی صورت میں انکی آمرانہ حکومت کا خاتمہ ہوا بلوچستان نیشنل پارٹی نے ہمیشہ بلوچستان کے لوگوں کی حقیقی ترجمانی کی ہے اور اسمبلی فلور پر ہمیشہ اپنے حلقے کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے مختلف علاقوں کے دکھ درد بیان کرکے حکمرانوں کو بلوچستان کے سلگتے مسائل کی نشاندہی کی ہے، وفد نے رکن بلوچستان اسمبلی واجہ ثنا بلوچ کی کارکردگی کی تعریف کی کہ انہوں نے ہمیشہ حقیقی معنوں میں لوگوں کی ترجمانی کرکے اپنا حق ادا کیا ہے بارڈر کے کاروبار کا مسئلہ ہو یا کہ بے روزگار نوجوانوں کا مسئلہ سیلاب متاثرین کی بحالی کا ذکر ہو یا کہ لاپتہ افراد کا معاملہ پولیس اہلکاروں کے تنخواہوں میں اضافے کی بات ہو یا کمیونٹی ٹیچرز یا پی ٹی اے کے بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کرام کا معاملہ ہو واجہ ثنا بلوچ نے ان سب پر آواز اٹھا کر بلوچستان کے ایک فرزند ہونے کا حق ادا کر دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 08 SEP 2022 Page No. 12

Bullet No. 4

ڈیرہ اللہ یار میں سیلاب کی اذیت، بھوک و افلاس، ایک لاش برآمد

سڑکوں پر پناہ لینے والے متاثرین کو گرمی کے باعث جان کے لالے پڑ گئے، کئی خاندان امداد سے محروم

مجبور سیلاب متاثرین نے سڑکوں پر لدے سامان پر دھاوا بولنا شروع کر دیا، میر محمد گہرے پانی میں چلا گیا

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار و گردونواح میں بارش کے بعد اب تک سیلاب کی اذیت سے دوچار ہزاروں خاندان سیلاب، سخت موسمی حالات کا سامنا کرنے والے متاثرین سیلابی پانی کا نکاس نہ ہونے پانی کے اندر جانے والے اپنے پیاروں سے محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ ڈیرہ اللہ یار میں سیلابی پانی کے تیز بہاؤ میں ڈوب کر ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ جو اپنے گھر سے سامان لے جا رہا تھا کہ پانی کے تیز بہاؤ کی نظر ہو گیا۔ مقامی افراد نے اپنی مدد آپ کے تحت لاش کو سول ہسپتال منتقل کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق 45 سالہ میر محمد جو گزشتہ کئی روز سے سیلاب کے باعث سندھ بلوچستان قومی شاہراہ پر پناہ لئے ہوئے تھا، صبح اپنے زیر آب گھر سے جانوروں کے لئے بھوسہ اور سامان لینے جا رہا تھا کہ گہرے پانی میں چلے جانے سے ڈوب گیا۔ مقامی آبادی نے لاش کو نکال سول ہسپتال ڈیرہ اللہ یار منتقل کر دیا۔ ایک طرف سیلاب نے ڈیرہ اللہ یار میں پڑاؤ ڈالنے سے متاثرین کئی روز سے سڑکوں کنارے اپنے مال مویشی، معصوم بچوں اور اہلخانہ کے ہمراہ سخت موسمی حالات کا مقابلہ کرتے کرتے شل ہو چکے ہیں تو دوسری جانب سیلابی پانی کا نکاس نہ ہونے اور اس کی سطح میں مسلسل اضافے سے لوگ نقل مکانی کرنے پر مجبور ہیں تو وہیں لوگ سیلابی پانی کے اندر اپنی جان گنوا رہے ہیں۔ گزشتہ کئی دنوں سے بارشوں کے بعد گرمی میں بے سروسامانی کی حالت میں اپنے دن و رات گزار رہے ہیں اور سیلابی پانی نکاس ہونے کے بجائے روز بروز اضافے سے سیلاب متاثرین کی مشکلات ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی ہیں۔ اور متاثرین کے معصوم بچے اور خواتین جلدی امراض سمیت مختلف وبائی امراض کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ سیلاب سے لاکھوں ایکڑ رقبے پر کھڑی فصلات تباہ ہونے سے ذریعہ معاش بھی چھین گیا تو زندگی بھر کی جمع پونجی اور گھر بھی سیلاب کی نذر ہوتے جا رہے ہیں۔ گزشتہ کئی روز سے سیلابی پانی میں گھرے سیلاب متاثرین میں خوراک، صاف پانی اور ٹینٹ کی سہولیات نہ ہونے سے ایک انسانی المیہ جنم لینے لگا ہے۔ مخیر حضرات اور حکومت کی جانب سے امدادی کارروائیاں تو جاری ہیں مگر بغیر منصوبہ بندی کے ہونے والی تقسیم سے کئی غریب و سفید پوش خاندان اب بھی حکومتی امداد سے محروم ہیں۔ بھوک و پیاس سے انسان تو انسان جانور بھی مارے مارے پھر رہے ہیں۔ اور بھوک و افلاس سے مجبور سیلاب متاثرین نے سڑکوں پر لدے سامان پر دھاوا بولنا شروع کر دیا ہے جبکہ حکومتی امداد نہ ملنے سے آئے روز سیلاب متاثرین سراپا احتجاج ہیں۔ ڈیرہ اللہ یار شہر میں سیلابی پانی کی سطح میں مسلسل اضافے کے بعد انتظامیہ نے سیلابی پانی کے نکاس اور دباؤ کم کرنے کے لئے ڈیرہ اللہ یار، اوستہ محمد شاہراہ میں کیٹل فارم کے مقام پر کٹ لگا دیا۔ شہر میں پانی کی سطح بھی خطرناک حد تک بڑھنے سے عارضی بند باندھ کر سیلابی پانی کو شہر کی جانب جانے سے روک دیا گیا۔ حیردین ڈرین اور سم نالوں کے شگاف سے سندھ اور صحبت پور سے سیلابی پانی کی آمد کا سلسلہ جاری ہے جس سے شہر ڈیم کی شکل اختیار کر گیا۔ مزید شہری آبادی اور گھر زیر آب آنے سے لوگوں کی محفوظ مقامات پر نقل مکانی جاری۔ شگاف پر نہ کرنے اور سیلابی پانی کے جلد نکاس کے لئے اقدامات نہ کرنے سے گزشتہ کئی روز سے سڑکوں پر پناہ لینے والے متاثرین کو سخت گرمی کے باعث جان کے لالے پڑ گئے ہیں۔

ڈیرہ بگٹی، گیس کنویں کے قریب بارودی سرنگ دھماکہ

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) پیرکوہ شہر سے مشرق کی جانب دس کلومیٹر کے فاصلے پر گیس کے کنویں نمبر 28 کے قریب امن فورس کی چوکی ایک کے ساتھ گاڑی بارودی سرنگ کی زد میں آکر دھماکے سے زخمی ہو گیا خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔

دکی میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی

دکی (آن لائن) نصیب آباد کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے عبدالرزاق ولد محمد رحیم نامی شخص کو زخمی کر دیا زخمی کو طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے لورالائی منتقل کر دیا گیا ہے۔

کوئٹہ: سٹی نالے میں منشیات فروشوں کیخلاف آپریشن، 8 اشتہاری ہلاک

دو زخمیوں سمیت 7 گرفتار، اسلحہ منشیات برآمد

پولیس نے ٹھکانوں، ہوٹلوں کو مسمار کر دیا، مرنیوالے افراد قتل، اقدام قتل، منشیات سمیت 15 سنگین مقدمات میں مطلوب تھے، پولیس

کسی کو گولی مارنے کا شوق نہیں، منشیات فروش کالعدم تنظیموں دہشت گردی کیلئے فنڈز اکٹھا کرتے ہیں، ڈی آئی جی پولیس کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس اور سی ٹی ڈی کا سٹی نالے میں منشیات فروشوں کے خلاف ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں قتل، اقدام قتل، منشیات سمیت 15 سنگین مقدمات میں مطلوب آٹھ اشتہاری مارے گئے جبکہ دو زخمیوں سمیت سات منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ، منشیات اور دیگر سامان قبضے میں لے کر ٹھکانوں کو مسمار کر دیا پولیس کے مطابق اعلیٰ حکام کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ سٹی نالے میں منشیات فروشوں کا ایک بڑا گروپ موجود ہے جس پر سی ٹی ڈی اور کوئٹہ پولیس کی بھاری نفری نے بدھ کی صبح پانچ بجے سٹی نالے میں ٹارگٹڈ آپریشن کیا اسی دوران نالے میں موجود منشیات فروشوں نے پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی تاہم فورس کی جوابی فائرنگ میں آٹھ منشیات فروش مارے گئے جبکہ دو زخمیوں سمیت سات کو گرفتار کر کے نالے میں بنائے گئے ٹھکانوں، ہوٹلوں کو مسمار کر کے بڑی تعداد میں اسلحہ، منشیات اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا پولیس نے بتایا کہ مارے جانے والوں میں منشیات کا اہم اسمگلر آصف عرف سفو جو قتل، اقدام قتل سمیت آٹھ، سیف اللہ، عزت اللہ، عبیداللہ، عنایت اللہ، نادر خان، جنید اور ایک نامعلوم جو سنگین مقدمات میں مختلف تھانوں کو مطلوب تھے سٹی نالے میں علی الصبح شدید فائرنگ سے قریبی علاقوں کے رہائشیوں میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ سینکڑوں منشیات کے عادی افراد شہر کے مختلف علاقوں میں فرار ہو گئے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ کیپٹن (ر) اظفر مہیسر اور ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورایہ نے کہا ہے کہ ہمیں کسی کو گولی مارنے کا شوق نہیں ہے لیکن جو پولیس پر فائرنگ کرے اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لیتا ہے تو وہ جان سے جاتا ہے منشیات فروش کالعدم بی ایل اے، داعش، ٹی ٹی پی دیگر تنظیموں دہشت گردی کیلئے فنڈز اکٹھا کرتے ہیں سی ٹی ڈی منی لانڈرنگ کے حوالے سے تحقیقات کر رہی ہے منشیات کی رقم کالعدم تنظیم کو دیتے ہیں سٹی نالے میں منشیات فروشوں کے خلاف ٹارگٹڈ آپریشن کیا فائرنگ کے تبادلے میں قتل، اقدام قتل سمیت دیگر سنگین مقدمات میں مطلوب آٹھ منشیات فروش مارے گئے جبکہ دو زخمیوں سمیت سات منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں منشیات، اسلحہ اور دیگر سامان قبضے میں لے کر ٹھکانوں کو مسمار کر دیا گیا سٹی نالے پر مستقل پولیس ناکے لگائے جائیں گے، کسی کو بھی غیر قانونی اسلحہ سڑکوں پر لانے کی اجازت نہیں ہے پرائیویٹ گارڈز کے ذریعے عوام، اپنے مخالفین کو ڈرانے والے باز آجائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈی آئی جی کوئٹہ آفس میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ عبدالحق عمرانی اور ایس ایس پی انویسٹی گیشن اسد خان ناصر بھی موجود تھے۔ انہوں نے سٹی نالے میں ہونے والے ٹارگٹڈ آپریشن کے بارے میں بتایا کہ منشیات فروشوں کے خلاف حکمت عملی کے تحت سی ٹی ڈی کے ہمراہ آپریشن کیا گیا پانچ بجے فائرنگ کے تبادلے میں 8 منشیات فروش مارے گئے مارے جانے والے منشیات فروشی کے علاوہ قتل اقدام قتل اور دیگر سنگین مقدمات میں مطلوب تھے جن کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ جس میں پسٹل، آٹومیٹک گن، میگزین، راؤنڈ اور بھاری مقدار میں منشیات قبضے میں لی ہے۔ جبکہ اور 2 زخمی ہونے والے منشیات فروشوں سمیت 7 افراد کو سٹی نالے سے گرفتار کیا گیا نالے میں موجود بنکرز اور منشیات فروشوں کے ٹھکانے مسمار کر دیئے گئے سٹی نالے کو منشیات سے پاک کرنے کیلئے مستقل پولیس کی چوکیاں قائم کر کے راستوں کو کنکریٹ کی دیواروں سے بند کر دیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ مارے جانے والوں میں آصف سفو قتل، اقدام قتل سمیت 5 مقدمات میں جبکہ سیف اللہ، عنایت اللہ، عزت اللہ، نادر، عبیداللہ، جنید اور ایک نامعلوم منشیات فروش شامل ہے جو نالے میں منشیات کی سپلائی اور فروخت کا بڑا سرغنہ تھا منشیات فروش جتنے بھی بااثر ہوں وہ قانون کی گرفت میں آئیں گے منشیات کی ترسیل ختم کرنے کیلئے متعلقہ ادارے اے این ایف سے بھی رابطے میں ہیں پولیس نے جان بوجھ کر کسی کو نہیں مارا جدید ہتھیار برآمد ہوئے اور پولیس مقابلے کے ردعمل میں آپریشن کیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ: نامعلوم چور موٹر سائیکل لے کر فرار ہو گئے

کوئٹہ (آن لائن) پولیس لائن سے نامعلوم چور موٹر سائیکل لیکر فرار ہو گئے کینٹ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی تفصیلات کے مطابق پولیس اہلکار محمد نسیم نے اپنی موٹر سائیکل پولیس میس کھڑی کی جب بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

واپس آیا تو نامعلوم چور موٹر سائیکل لیکر فرار ہو گئے تھے واضح رہے کہ پولیس لائن میں جگہ جگہ خفیہ کیمرے لگائے گئے ہیں لیکن اس کے باوجود چور موٹر سائیکل لیکر رفوچکر ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

خدائے داد روڈ کراس پر دستی بم حملہ خاتون سمیت 7 افراد زخمی

موٹر سائیکل سواروں کا سیکورٹی چیک پوسٹ پر بم پھینکا جو سڑک پر گر کر پھٹ گیا

سی سی ٹی وی کیمروں کا ریکارڈ قبضے میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) میکانگی روڈ خدائے داد کراس کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کا سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر دستی بم حملے کی کوشش ناکام بم سڑک........ بقیہ نمبر 12 صفحہ 10 پر

کنارے گرنے سے راہگیر خاتون سمیت سات افراد زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق منگل کی شب تقریباً ایک بجے دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے میکانگی روڈ خدائے داد کراس کے قریب سیکورٹی چیک پوسٹ پر دستی بم پھینکنے کی کوشش کی تاہم بم سڑک کنارے پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل پر جانے والے میاں بیوی سمیت سات افراد زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس اور سی ٹی ڈی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقوں کو گھیرے میں لے کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جبکہ سی ٹی ڈی نے مقدمہ درج کر کے میکانگی روڈ پر لگے سی سی ٹی وی کیمروں کا ریکارڈ قبضے میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

دکی میں مسلح افراد کی فائرنگ، عبدالرزاق زخمی ہسپتال منتقل

دکی (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع دکی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص شدید زخمی ہو گیا ہے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ضلع دکی کے نصیب آباد علاقے میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے عبدالرزاق........ بقیہ نمبر 37 صفحہ 10 پر

محمد رحیم ساکن کلی نصیب آباد کو زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے زخمی کو ابتدائی طبی امداد کے بعد لورالائی منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ واقعے سے متعلق تحقیقات جاری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 08 SEP 2022 Page No. 13

کوئٹہ: نانبائیوں کا آج تمام تندور بند رکھنے کا اعلان

حکومت فوری طور پر مہنگائی کے تناسب سے نانبائیان کو نیا نرخ نامہ جاری کرے، صمد خان خلجی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آل اتحاد تندور ایسوسی ایشن کے چیئرمین نعیم خان خلجی نے مطالبات پر عمل درآمد نہ ہونے کے خلاف آج ایک روز کے لئے کوئٹہ کے تمام تندور بند رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت فوری طور پر مہنگائی کے تناسب سے نانبائیان کو نیا نرخ نامہ جاری کرے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو ایسوسی ایشن کے صدر صمد خان خلجی کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، نعیم خان خلجی نے کہا کہ ایسوسی ایشن نے پریس کانفرنس میں روٹی کے نئے ریٹ نہ ملنے کے خلاف 7 ستمبر سے تمام تندور بند کرنے کا اعلان کیا تھا جس پر ضلعی انتظامیہ نے 5 ستمبر کو پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس طلب کیا، انہوں نے کہا کہ نانبائیان کو 2021ء میں روٹی کا ریٹ دیا گیا تھا جس وقت آٹے کی 93 کلو بوری کی قیمت 6 ہزار روپے اور کمرشل گیس فی یونٹ 14 روپے تھی اب جبکہ آٹے کی بوری 12 ہزار اور گیس فی یونٹ 36 روپے ہے جس کی وجہ سے ہم 300 گرام روٹی 25 روپے میں فروخت نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نیا ریٹ دینے کی بجائے آٹھ ماہ سے ٹال مٹول سے کام لے رہی ہے جس نے اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے بھی ملاقات کی اور پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس بھی بلایا گیا لیکن اسکے باوجود ہمیں نیا ریٹ نہیں دیا جارہا ہے جو تندور والوں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کا زور صرف اور صرف تندور والوں پر چلتا ہے اور انہیں 35 سے 40 ہزار روپے تک جرمانے کئے جاتے ہیں اور رقم بغیر رسید کے وصول کی جاتی ہے اور تندور والوں کو دو دو دن تک تھانوں میں بند رکھا جاتا ہے ہم آئی جی پولیس اور سی سی پی او سے اپیل کرتے ہیں کہ نانبائیان کو بغیر ایف آئی آر کے تھانوں میں بند نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مطالبات کے حق میں آج (جمعرات کو) کوئٹہ میں تندور مکمل بند رہیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

کوہلو میں امدادی اداروں کی سرگرمیوں نے متاثرین کی مشکلات بڑھادیں

کچے مکانات سیلابی ریلے میں بہہ جانے کی وجہ سے غریب عوام کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں

متاثرین کی اکثریت نے سر چھپانے کیلئے سرکاری عمارتوں اور سکولوں میں پناہ لے رکھی ہے، میڈیا رپورٹ

کوہلو (این این آئی) ضلع کوہلو میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کے بعد امدادی اداروں کی سست روی نے متاثرین کی مشکلات بڑھادیں، کچے مکانات سیلابی ریلے میں بہہ جانے کی وجہ سے غریب عوام کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، میڈیا رپورٹ کے مطابق کوہلو کے مختلف علاقوں میں سیلابی ریلوں اور بارشوں سے جہاں ایک طرف شعبہ زراعت بری طرح متاثر ہوا ہے وہیں کچے اور خستہ حال مکانات سیلابی ریلے میں بہہ گئے جس کی وجہ سے مکین بے سروسامان کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں، زرعی زمینیں ملیامیٹ ہونے کی وجہ سے زمینداروں کو کروڑوں روپے کے نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے، دوسری جانب ضلع میں سیلاب کے دوران 3500 سے زائد مال مویشی بھی ہلاک ہو چکے ہیں جس سے مالداروں کی سال بھر کی محنت کو پانی بہا کر لے گیا جبکہ کئی علاقوں میں اشیاء خوردونوش کی قلت سے لوگ شدید پریشانی کے شکار ہیں ضلع میں صوبائی حکومت کی جانب سے متاثرین کیلئے ریلیف آپریشن کا سلسلہ بھی جاری ہے جہاں متاثرہ خاندانوں میں خیمے، خشک خوراک اور دیگر اشیاء خوردونوش فراہم کی جارہی ہیں

INTEKHAB QUETTA

سانحہ 14 اگست خوست دھرنا کمیٹی کے زیراہتمام کل شاہرگ میں جلسہ منعقد کیا جائیگا

پشتون قوم پرست جماعتوں کے اجلاس میں جلسہ عام کو کامیاب بنانے کیلئے اہم فیصلے، عوام سے شرکت کی اپیل

کوئٹہ (آن لائن) 14 اگست کو سانحہ خوست ہرنائی کے خلاف جاری احتجاجی تحریک جس میں نوجوان سیاسی کارکن خالقداد بابر کی شہادت اور دیگر کو زخمی کرنے میں ملوث حکومتی فورسز کے آفیسر اور سپاہیوں کیخلاف قتل اور اقدام کے مقدمات درج کر کے انہیں گرفتار

بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر

کرنے، ضلع ہرنائی کے تمام عوامی مقامات سے فوج اور ایف سی کے مورچے ہٹانے، ضلع میں کول مائنز اور دیگر کاروبار پر جاری بھتہ خوری کا فوری خاتمہ، ضلع کی گھمبیر اور اذیت ناک صورتحال پر جوڈیشل کمیشن کی قیام، سول انتظامیہ کے اختیارات اور اتھارٹی بحال کر کے اس میں فورسز کی مداخلت بند کرنے اور شہید خالقداد بابر کو حکومتی سطح پر شہید قرار دیکر ان کے لواحقین اور زخمیوں کو Compensation دینے کی مطالبات کے سلسلے میں سیاسی پارٹیوں کی جاری احتجاجی تحریک کے سلسلے میں 9 ستمبر بروز جمعہ صبح 10 بجے شاہرگ میں جلسہ عام کو کامیاب بنانے اور تیاری کیلئے سیاسی پارٹیوں کا اجلاس شاہرگ میں عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر ولی داد میانی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خان، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے حاجی لعل محمد، عنایت اللہ، جمعیت علماء اسلام کے مولوی حسن شاہ، مولوی غلام محمد، پشتون تحفظ موومنٹ کے وہاب خان کاکڑ، عوامی نیشنل پارٹی کے ملک زمان ترین، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے حافظ عطاء محمد، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے مظفر شاہ اور دیگر سیاسی رہنماؤں نے شرکت کی۔

نوشکی سے چینی یوریا اور دیگر اشیائے خوردونوش کی افغانستان سمگلنگ

روزانہ چھوٹی بڑی گاڑیوں میں سمگلنگ جاری' علاقے میں یوریا اور آٹے کا بحران

ملک بھر میں سیلاب سے تباہی کے باعث خوراک کی قلت ہے' حکومت فوری نوٹس لینا چاہئے' عوامی حلقے

نوشکی (آن لائن) بلوچستان کے ضلع نوشکی کے روٹ پر براستہ ضلع چاغی روزانہ سینکڑوں چھوٹی بڑی گاڑیوں میں چینی یوریا آٹا اور دیگر اشیا خوردونوش ہمسایہ ملک سمگل کیا جارہا ہے اشیا کی سمگلنگ میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے یہی وجہ ہے کہ نوشکی سمیت بلوچستان بھر میں یوریا اور آٹے کا بحران پیدا ہوا ہے نوشکی میں آٹا عام لوگوں کے کیلئے دکان مارکیٹ اور ڈیلرز

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

کے پاس ناپید ہو چکا ہے لوگ چاول اور متبادل خوراک لینے پر مجبور ہیں بلیک میں پچاس کلو کی تھیلا آٹا بھی دو ہزار اضافی رقم کے ساتھ بمشکل حاصل کیا جاسکتا ہے سمگلر روزانہ بہت بڑی مقدار میں چینی سمگل کر رہے ہیں جس سے مستقبل قریب میں بلوچستان سمیت ملک بھر میں چینی کا بحران پیدا ہونے کا اندیشہ ہے اور روز بروز چینی کی قیمت میں اضافہ ہونے کی وجہ سے کسانوں کو اپنے فصل اور باغات کے لیے یوریا کھاد کی ضرورت پڑتی ہے

کوئٹہ' پارک کی زمین پر قبضہ کی کوشش، تعمیراتی ملبہ پھینک دیا گیا

چمن ہاؤسنگ سکیم میں کسٹم کالونی کے پارک میں راتوں رات بجری اور سیوریج کے پائپ ڈال دیے گئے

محکمہ کیو ڈی اے کے حمایت سے تھانہ ایئرپورٹ میں ایف آئی آر درج' فوری کارروائی کی اپیل

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ شہر میں بااثر قبضہ مافیا نے عوامی رہائشی اسکیموں میں خواتین اور بچوں کیلئے مختص پارک کی اراضی کو بھی نہیں بخشا محکمہ کیو ڈی اے کی ایئرپورٹ روڈ پر چمن ہاؤسنگ اسکیم میں کسٹم کالونی میں خواتین و بچوں کے پارک کیلئے مختلف زمین پر راتوں رات تعمیراتی ملبہ پھینک کر قبضہ کرنے کی کوشش کیخلاف محکمہ کیو ڈی اے کی جانب سے تھانہ

بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر

اے کی جانب سے قبضہ مافیا کے افراد کیخلاف کارروائی کا آغاز کیا گیا مگر اس کے باوجود قبضہ مافیا کسٹم کالونی چمن ہاؤسنگ سکیم میں خواتین اور بچوں کیلئے پارک کی زمین پر راتوں رات بجری اور سیوریج کے پائپ ڈال کر منظم سازش میں سرگرم ہے اس معاملے کی نوعیت کو فوری طور پر بھانپتے ہوئے محکمہ کیو ڈی اے کے انٹی انکروچمنٹ سیل کے انچارج نے تھانہ ایئرپورٹ روڈ میں پارک کی زمین پر قبضہ کرنے والوں فاروق اور جہانزیب کیخلاف مورخہ 30 اگست 2022 کے دن ایف آئی آر نمبر 22\254 درج کرادی ہے جس میں کار سرکار میں مداخلت اور دیگر دفعات شامل کی گئی ہیں چمن ہاؤسنگ سکیم کسٹم کالونی کے سنجیدہ حلقوں اور آس پاس کے رہائشیوں نے بلوچستان حکومت اور خصوصی طور پر چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ اور آئی جی پولیس بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر خواتین اور بچوں کیلئے پارک کی جگہ کو کمرشل استعمال میں لانے والے قبضہ گروپ کیخلاف کارروائی کی جائے تاکہ رہائشی سکیم کی خوبصورتی برقرار رہے۔

ایئرپورٹ روڈ میں ایف آئی آر درج کرانے کی پولیس سے قبضہ مافیا کیخلاف فوری کارروائی کیلئے اقدامات اٹھانے کا کہہ دیا اس سے قبل کیو ڈی اے کی ایئرپورٹ روڈ چمن ہاؤسنگ سکیم کسٹم کالونی کے سنجیدہ حلقوں کی جانب سے چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ وزیراعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری بلوچستان اور ڈی جی کیو ڈی اے سمیت دیگر اعلیٰ حکام کو تحریری طور پر آگاہ کرتے ہوئے کسٹم کالونی ایئرپورٹ روڈ چمن ہاؤسنگ سکیم میں خواتین اور بچوں کیلئے پارک کیلئے مختص اراضی پر قبضہ کرنے والے افراد کیخلاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لانے کا مطالبہ کیا جس میں پارک پر قبضہ کرنیوالوں کیخلاف وزیراعلیٰ بلوچستان کو 13 جون 2022 کو تحریر کردہ درخواست پر وزیراعلیٰ بلوچستان ہاؤس کی جانب سے 17 جون کو لیٹر نمبر IGC)(CM2069-38\2022-2 کے ذریعے ڈائریکٹر جنرل کیو ڈی اے کو بھی اس معاملے کی چھان بین کر کے اسکے حوالے رپورٹ پیش کرنے کا کہا گیا ہے جس پر محکمہ کیو ڈی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 SEP 2022

Page No. 14

پنجگور میں آٹا مہنگا 40 کلو بوری کی قیمت 5 ہزار روپے ہو گئی عوام پریشان

ذخیرہ اندوزوں نے آٹا بلیک میں فروخت کرنا شروع کر دیا ہے، غریب اور سفید پوش روٹی سے بھی محروم ہو گئے

محکمہ خوراک گزشتہ کئی سالوں سے پنجگور کے کوٹہ کو ہیرا پھیری کر کے کرایوں کے مد میں لاکھوں روپے کی بے قاعدگیاں کر رہا ہے، فوری نوٹس لیا جائے

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں آٹا ناپید ہو گیا 40 کلو گرام والے بوری / 5000 / 4500 میں فروخت ہونے لگا ذخیرہ اندوزوں نے ذخیرہ کرنے کے بعد بلیک میں آٹا فروخت کرنا شروع کر دیا ہے تفصیلات کے مطابق پنجگور میں آٹے کا بحران شدت اختیار

بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

کر گیا ہے محکمہ خوراک پنجگور کے پاس گندم کی ایک بوری بھی موجود نہیں اور گزشتہ کئی سالوں سے محکمہ خوراک پنجگور کا گندم کوٹہ کو دوسرے علاقوں میں فروخت کرنے کا انکشاف ہوا ہے ذرائع کے مطابق محکمہ خوراک گزشتہ کئی سالوں سے پنجگور کے کوٹہ کو ہیر پھیر کر کے کرایوں کے مد میں لاکھوں روپے کی بے قاعدگیاں کر رہا ہے بار بار عوامی حلقوں کے مطالبے کے باوجود محکمہ خوراک پنجگور کی من مانیوں اور اقربا پروری کا سلسلہ جاری رہا اب جبکہ پنجگور میں آٹے کا شدید بحران پیدا ہو گیا ہے ذمہ داران کو چاہیے کہ محکمہ خوراک سے باز پرس کریں عوامی حلقوں نے کہا ہے پنجگور میں آٹے کا شدید بحران پیدا ہو گیا اس کا ذمہ دار محکمہ خوراک ہے محکمہ خوراک پنجگور میں گندم کی عدم دستیابی سے شہر کا فلور ملز گزشتہ کئی سالوں سے بند پڑا ہے دوسری جانب آٹے کی عدم دستیابی کی وجہ سے شہر میں قائم درجنوں ہال وائی بھی بند ہو گئے جبکہ لوگوں کے گھروں میں آٹے کا اسٹاک ختم ہونے سے لوگ چاول کھانے پر مجبور ہو گئے ہیں حکومت کو چاہیے کہ ایران سے آٹے اور دیگر اشیاء خورد و نوش لانے کی فوری اجازت دی جائے وزیر اعلیٰ اور کمشنر مکران نے جو اعلانات کیے تھے پنجگور بارڈر پر حال اشیاء خورد و نوش کی اجازت نہیں صرف ڈیزل کی اجازت ہے

کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان میں آٹا ناپید فی کلو 130 روپے کا ہو گیا

بیس کلو آٹے کے تھیلے کیلئے گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا ہے اور قیمت میں ہوشربا اضافہ کیا ہے، شہری

وزیر اعلیٰ کے نوٹس کے باوجود قیمتوں میں کوئی کمی نہیں آئی، ہر فلور ملز علیحدہ علیحدہ قیمت پر آٹا فروخت کر رہی ہیں

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کی سرکلر روڈ پر خریداروں کی لمبی قطار آٹے کی دکان کے باہر ہے ... لوٹنے پر مجبور ہے کیونکہ جہاں یہ دکان ایک وقت میں بوریوں سے لدی ہوتی تھی وہاں آج ایک بھی بوری موجود نہیں ہے۔ انہی خریداروں میں سے ایک محمد اسماعیل

بقیہ نمبر 3 3 صفحہ 7 پر

سریاب کسٹم کے علاقے کے رہائشی ہیں۔ جو آٹا لینے کے لیے شہر کے مرکزی ڈیلر کے پاس سرکلر روڈ پر آئے۔ دکاندار سے پتہ کرنے پر ان کو بتایا گیا کہ آٹا اس وقت موجود نہیں ہے۔ اسماعیل نے بتایا جب سے بارش اور سیلاب آیا ہے، ہمیں آٹے کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے۔ دن بدن اس کے نرخ بھی بڑھ رہے ہیں۔ جو آٹا پہلے 80 سے 90 روپے فی کلو مل رہا تھا۔ وہ اب 120 سے 130 روپے میں مل رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صورت حال یہ ہو گئی ہے کہ وہ 20 کلو کے تھیلے کی جگہ چند کلو آٹا لینے پر مجبور ہیں۔ کوئٹہ کے نواحی علاقے کلی دیبہ کے رہائشی عبدالقدوس بھی اسی قسم کی مشکل سے دوچار نظر آئے۔ جنہوں نے بتایا کہ وہ کئی دنوں پہلے گلی میں اور بعد میں شہر کے آٹے کے بڑے بیوپاریوں سے رابطہ کر چکے ہیں۔ لیکن آٹا غائب ہو چکا ہے۔ عبدالقدوس کا کہنا تھا اب شہر میں آٹا ہول سیل پر فروخت کرنے والے کہہ رہے ہیں کہ فلور مل سے آٹا مل سکتا ہے۔ جو اکثر شہر سے باہر واقع ہیں۔ جن کے لیے الگ سے وقت نکالنا ہو گا۔ جس کی وجہ سے آٹا غائب ہونے سے فی کلو 130 روپے کا مل رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بارش اور سیلابی ریلوں کے بعد اشیائے خورد و نوش کی قلت نے رہائشیوں کے مسائل میں بہت اضافہ کر دیا ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی کے غربی اور شرقی میں گیس کی فراہمی ایک ماہ سے بند

گیس کی فراہمی کو یقینی نہیں بنایا گیا تو سخت احتجاج کرنے پر مجبور ہو جائیں گے شہریوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے

نصیر آباد (آئی این پی) ڈیرہ مراد جمالی کے غربی اور شرقی کے مختلف علاقوں میں گیس کی فراہمی گزشتہ ایک ماہ سے بند ہے جس سے صارفین کو شدید مشکلات

بقیہ نمبر 7 2 صفحہ 7 پر

کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کئی بار محکمے کو اس مسئلے کے بارے میں آگاہی فراہم کی گئی مگر کوئی شنوائی نہ ہو سکی ایک تو بارشوں اور سیلاب نے عوام کو مشکلات میں ڈالا دوسری جانب سہولیات کا فقدان ہو تو عوامی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گا اگر گیس کی فراہمی کو یقینی نہیں بنایا گیا تو سخت احتجاج کرنے پر مجبور ہو جائیں گے شہریوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے سوئی سدرن گیس کمپنی کی نااہلی کے سبب ڈیرہ مراد جمالی شرقی کے مختلف گلی محلوں میں ایک ماہ سے گیس کی سپلائی معطل اہل علاقہ مکینوں کو انتہائی سخت مشکلات اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے گزشتہ روز ڈیرہ مراد جمالی سٹی شرقی کے میر محمد اسلم منگولی محلہ، سیال محلہ، سوہنگی محلہ اور ڈوکی محلہ جبکہ غربی کے منگر محلہ سمیت دیگر گلی محلہ جات کے مکینوں بابو محمد رمضان سیال، محمد مراد لہڑی، محمد نواز منگولی، غلام نبی سوہنگی، محمد اکبر ڈوکی اور شربت خان سوہنگی سول سوسائٹی نیٹ ورک کے جنرل سیکرٹری امان اللہ بلیدی سمیت دیگر رہنماؤں کا کہنا ہے حالیہ مون سون بارشوں سے گیس پائپ لائنوں میں بارشوں کا پانی داخل ہونے سے گیس کی سپلائی معطل ہو گئی تھی اور گزشتہ ایک ماہ سے گیس کی سپلائی معطل ہونے سے علاقہ مکینوں کو انتہائی سخت پریشانی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے آفیسران کو گیس کی سپلائی معطل ہونے کے شکایت درج کرانے کے باوجود تاحال گیس کی بحالی کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے جا رہے ہیں اور مختلف حیلے بہانے کر کے گیس حکام ٹال مٹول سے کام لے رہے ہیں جو کہ ان کی نااہلی اور ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے گیس بلز کی وصولی کے باوجود بھی گیس کی سپلائی بحال نہ ہونا عوام کے ساتھ سراسر زیادتی اور ناانصافی کے مترادف ہے

جعفر آباد سے مبینہ اغواء ہونے والی سیلاب متاثرین کی پانچ سالہ بچی نہ ملی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے ضلع جعفر آباد سے مبینہ اغوا ہونے والی سیلاب متاثرین کی پانچ سالہ بچی نہ ملی،

بقیہ نمبر 3 2 صفحہ 7 پر

پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق ایس ایس پی جعفر آباد جواد طارق نے میڈیا کو بتایا کہ اکتیس اگست کی رات یہ واقعہ پیش آیا، ورثا نے پہلے خود بچی کو تلاش کیا پھر ہم سے رابطہ کیا، ہم نے نامعلوم افراد کیخلاف ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ جواد طارق نے بتایا کہ سیلاب متاثرین کے کیمپس میں بچی کی تلاش جاری ہے، بچی کی بازیابی کے لیے متاثرہ فیملی کے قریب رہنے والے خاندانوں سے بھی رابطہ کیا جا رہا ہے تاہم ابھی تک بچی سے متعلق کچھ شواہد نہیں ملے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 SEP 2022 Page No. 16

عالمی شراکت داروں کی مدد متاثرین کیلئے اہم ثابت ہوگی

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے یوم دفاع وشہداء بلوچستان کے سیلاب متاثرہ دور دراز علاقوں میں گزارا، آرمی چیف کو ریلیف اور میڈیکل کیمپوں میں امدادی کاموں پر بریفنگ دی گئی آرمی چیف کی امدادی کاموں میں مصروف جوانوں سے ملاقات، کوششوں کو سراہا، عمائدین نے مشکل کی اس گھڑی میں دادرسی پر آرمی چیف سے اظہار تشکر کیا آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے یوم دفاع و شہداء بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ دور دراز علاقوں میں گزارا، آرمی چیف کو جعفرآباد کے اوستہ محمد ریلیف کیمپ میں ریسکیو اور ریلیف امور پر بریفنگ دی گئی۔ آرمی چیف نے امدادی کاموں میں مصروف جوانوں سے بھی ملاقات کی اور ان کی کوششوں کو سراہا۔ آرمی چیف نے فلڈ ریلیف اور میڈیکل کیمپوں کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے مقامی افراد سے ملاقات کر کے ان کے مسائل کے حوالے سے پوچھا۔ بعدازاں آرمی چیف نے بلوچستان کے علاقے سوئی کا دورہ کیا، جہاں عمائدین سے ملاقات کے دوران آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے ان کی مشکلات کے بارے میں بات چیت کی، عمائدین نے مشکل کی اس گھڑی میں دادرسی پر آرمی چیف سے اظہار تشکر کیا۔ آرمی چیف نے ملٹری کالج سوئی کا بھی دورہ کیا، جہاں آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کو مختلف تربیتی اور تعلیمی امور پر بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر آرمی چیف نے اساتذہ اور طلباء سے بات چیت کی، اور کالج میں تربیت اور تعلیمی معیار کی تعریف کی، اساتذہ اور طلباء نے قومی سطح کی ہم پلہ معیاری تعلیمی سہولت کی فراہمی پر پاک فوج کا شکریہ ادا کیا، ملٹری کالج سوئی 2011ء میں قائم کیا گیا تھا، ملٹری کالج سوئی میں کیڈٹس نے مثالی نتائج دیے ہیں۔ امریکی کانگریس وویمن رکن شیلا جیکسن نے آرمی سے ملاقات میں پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے تعاون کی پیشکش کی۔ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے امریکی کانگریس وویمن شیلا جیکسن لی کی ملاقات ہوئی جس میں باہمی دلچسپی، علاقائی سلامتی صورتحال اور باہمی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں امریکی رکن کانگریس نے پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سیلاب متاثرین کے نقصانات پر اہل خانہ سے دلی تعزیت کی۔ انہوں نے مصیبت کی اس گھڑی میں پاکستان کیلئے امریکی عوام کی حمایت کی بھی پیشکش کی۔ امریکی رکن کانگریس نے خطے میں امن واستحکام کیلئے پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے ہر سطح پر تعاون بڑھانے کیلئے عزم کا اعادہ بھی کیا۔ آرمی چیف نے امریکی تعاون پر وفد سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ عالمی شراکت داروں کی مدد متاثرین کی بحالی میں اہم ثابت ہوگی۔ دریں اثناء آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا ہے کہ ہماری آزادی اور [illegible] کی بے مثال قربانیوں کے مرہون منت ہے، شہدا کی بے مثال قربانیوں کی بدولت ہی ہمارا پرچم سربلند ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آرمی چیف نے کہا قوم ہمارے ہیروز کو سلام پیش کرتی ہے، 6 ستمبر افواج پاکستان کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہے۔ قوم کی حمایت سے مسلح افواج تمام مشکلات کے باوجود مادر وطن کی حفاظت کیلئے پرعزم ہے۔ عظیم قوم کی حمایت سے مسلح افواج تمام مشکلات کے باوجود مادر وطن کی حفاظت کے لئے پرعزم ہے۔ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا ہے کہ عوام کی حمایت کے ساتھ تمام مشکلات کے باوجود ملک کا دفاع کرتے رہیں گے، پرچم کی [illegible] کے لیے ہماری آزادی اور امن شہدا کی مرہون منت ہے، پاکستان کا پرچم بلند رکھنے کے لیے شہدا نے بے مثال قربانیاں [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. ______

Dated: 08 SEP 2022 Page No. ______

موسمیاتی تبدیلی کا غور طلب مسئلہ اور تباہ کن سیلاب کے مابعد اثرات

بلوچستان سمیت ملک بھر میں مون سون سیزن کی تباہ کن بارشوں اور اس کے نتیجے میں آنے والے غیر معمولی سیلابی ریلوں نے ہر طرف جو تباہی و بربادی پھیلائی ہے اس کے اثرات بدستور برقرار ہیں اب تک کے اعداد و شمار کے مطابق ملک میں بارشوں اور سیلاب کے باعث ہونے والی اموات کی تعداد ساڑھے تیرہ سو تک جا پہنچی ہے جبکہ 12 ہزار 720 افراد زخمی، 11 لاکھ 32 ہزار 572 گھروں کو جزوی نقصان پہنچا جبکہ 5 لاکھ 60 ہزار 789 مکانات مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں ہر چند کہ وفاقی و صوبائی حکومتیں متاثرہ علاقوں میں امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں دن رات مگن ہیں اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کر رہیں تاہم لگ یہی رہا ہے کہ ہمیں ان حالات سے نمٹنے اور نکلنے میں ایک عرصہ لگ جائے گا وجہ یہ ہے کہ مسائل بہت ہی زیادہ جبکہ اس کے مقابلے میں وسائل انتہائی محدود ہیں اب جوں جوں وقت گزر رہا ہے ایک طرف متاثرہ علاقوں میں غذائی قلت اور موسمی بیماریوں کا پھیلاؤ ہو رہا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اس بات کی ضرور ت بھی ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتی چلی جا رہی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے عالمگیر مسئلے سے نمٹنے کے لئے اقدامات وضع کئے جائیں اور پہلے سے جاری سرگرمیوں میں مزید تیزی اور وسعت لائی جائے۔ ماحولیاتی مسائل یا موسمیاتی تبدیلی کے عالمگیر مسئلے کی اگر بات کی جائے تو گزشتہ روز وزیراعظم شہباز شریف نے اس کا ذکر کرتے ہوئے اقدامات کا عزم ظاہر کیا ہے جبکہ وفاقی وزیر برائے ماحولیاتی تبدیلی سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی کے حوالے سے فیصلے اور اقدامات کرنے کا وقت اب ہے، ماحولیاتی تبدیلی دنیا میں نیا معمول بن چکی اور اس کی کوئی سرحدیں نہیں آج پاکستان دنیا بھر کی ماحولیاتی ہنگامی صورتحال کی صف اول میں کھڑا ہے، ہوا کا معیار اور فضائی آلودگی ان اہم ماحولیاتی مسائل میں سے ایک ہے عالمی سطح پر گرین ہاؤس گیسز کے اخراج میں ایک فیصد سے بھی کم حصہ ڈالنے کے باوجود ہم فضائی آلودگی کو بہتر بنانے اور اخراج کو کم کرنے کیلئے پرعزم ہیں، ہم ماحولیاتی آفات کے ایک تباہ کن سال سے گزر رہے ہیں۔ وزارت ماحولیاتی تبدیلی پاکستان کلین ایئر پروگرام کے ذریعے فضائی آلودگی کے خلاف ترجیحی بنیادوں پر لڑنے میں مصروف ہے، پروگرام کا مقصد

کام کر رہے ہیں۔ شیری رحمان نے کہا کہ ہمارے لیے یہ ایک فیصلہ کن دہائی ہے، ماحولیاتی تبدیلی کے حوالے سے فیصلے اور اقدامات کرنے کا وقت اب ہے، 2050 نہیں، ماحولیاتی تبدیلی دنیا میں نیا معمول بن چکی ہے، اس کی کوئی سرحدیں نہیں، ایک ملک پر ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات دوسرے ممالک پر بھی پڑیں گے۔ جیسا کہ وفاقی وزیر نے کہا ہے یہ بات عین حقیقت ہے کہ حکومت پاکستان نے موسمیاتی تبدیلی کے عالمگیر مسئلے کو کبھی نظر انداز نہیں کیا یہ ایک عالمگیر مسئلہ ہے اور اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف میں اس مسئلے کے حل کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے پچھلے چند برسوں کے دوران پاکستان نے ماحولیاتی مسائل سے نمٹنے کے لئے غیر معمولی اقدامات بھی اٹھائے ہیں یہ اور بات ہے کہ یہ مسئلہ بدستور موجود ہے اور حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب نے اس مسئلے کی شدت اور سنگینی کھل کر واضح کر دی ہے اب اس سارے تناظر میں جہاں اس بات کی ضرورت بڑھتی چلی جا رہی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے مسئلے کو نظر انداز نہ کیا جائے وہاں یہ بات بھی اظہر من الشمس ہو چکی ہے کہ دنیا کو جن مسائل پر سر جوڑ کر بیٹھنے کی ضرورت ہے ان میں ماحولیاتی مسائل اور موسمیاتی تبدیلی بھی شامل ہے اس وقت پاکستان میں ہنگامی حالات ہیں پورے ملک میں کروڑوں لوگ سیلاب سے متاثر ہو چکے ہیں ہماری زراعت اور مالداری سے لے کر مجموعی انفراسٹرکچر تک ہر شعبہ بری طرح متاثر ہوا ہے مسائل بہت ہی زیادہ جبکہ اس کے مقابلے میں وسائل انتہائی محدود اور نہ ہونے کے برابر ہیں اس کے باوجود حکومت پرعزم بھی ہے اور سنجیدہ بھی حکومت نے محدود وسائل کو آڑے نہیں آنے دیا وفاقی اور صوبائی حکومتیں متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں دن رات جتی ہوئی ہیں سول انتظامیہ کی مدد اور معاونت کے لئے پاک فوج بھی میدان عمل میں موجود ہے بلکہ پاک فوج کا کردار سب سے زیادہ مستحسن اور قابل قدر رہا ہے جس پر پوری قوم کو افتخار ہے ہمیں قوی امید ہے کہ وسائل محدود اور مسائل لامحدود سہی لیکن انشاء اللہ وتعالیٰ ہم جلد ہی ان حالات سے نکل آئیں گے ضرورت ہے تو اس امر کی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے اہم اور غور طلب مسئلے سے نمٹنے کے لئے پہلے سے جاری اقدامات اور کوششوں و کاوشوں میں مزید تیزی لائی جائے اور خطے کے تمام ممالک بلکہ پوری دنیا مل کر اس مسئلے کا سدباب کرنے اور اس کے آگے بند باندھنے کے لئے اقدامات وضع کرے [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 08 SEP 2022 Page No. 17

سیلاب تباہ کاری، انسانی بحران، بے حسی کی انتہاء

مون سون کی غیر معمولی اور طویل بارشوں کے باعث آنے والے سیلاب کی وجہ سے پاکستان کے چاروں صوبوں میں کروڑوں لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق سیلاب سے متاثرہ 110 اضلاع میں گزشتہ ڈھائی ماہ کے عرصہ میں گیارہ سو سے زیادہ افراد کی اموات ہو چکی ہیں جبکہ ساڑھے تین کروڑ سے زائد افراد کے بے گھر ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ساڑھے نو لاکھ مکانات اور عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے جبکہ دیہی علاقوں میں آٹھ لاکھ سے زیادہ مویشی مر گئے ہیں۔ اس حوالے سے صوبہ سندھ کی صورتحال سب سے زیادہ گھمبیر ہے جہاں 16 اضلاع کی 50 لاکھ سے زیادہ آبادی سیلاب کے باعث بے گھر یا متاثر ہوئی ہے۔ بلوچستان کے 34 اضلاع کے چار لاکھ سے زائد افراد متاثرین میں شامل ہیں جبکہ صوبہ پنجاب کے آٹھ اضلاع میں ساڑھے چار لاکھ سے زیادہ شہری بارشوں اور سیلاب کے باعث بے گھر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح صوبہ خیبرپختونخوا کے 33 اضلاع میں سیلاب سے متاثرہ افراد کی تعداد کا تخمینہ 50 ہزار سے زیادہ کا لگایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے 2010ء میں بھی پاکستان کو بڑے پیمانے پر آنے والے سیلاب کی وجہ سے ایسی ہی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ سرکاری ریکارڈ کے مطابق اس سیلاب میں 1700 سے زائد افراد جاں بحق جب کہ 20 لاکھ سے زائد لوگ براہ راست متاثر ہوئے تھے۔ اس سیلاب کی وجہ سے ملک کے مجموعی قابلِ کاشت رقبے میں سے 20 فیصد پر موجود فصلیں تباہ ہوئیں اور 11 لاکھ 20 ہزار 978 مکانوں کو نقصان پہنچا تھا۔ اس سیلاب کی وجہ سے مجموعی طور پر 1710 ارب روپے کا نقصان ہوا تھا جب کہ تعمیرِ نو کی سرگرمیوں پر 1156 ارب روپے کے اخراجات آئے تھے۔ بہرحال حالیہ سیلاب نے تمام ریکارڈ توڑ دیئے ہیں اب تک صورتحال کنٹرول میں نہیں آرہی ہے بلوچستان کے بیشتر اضلاع سے یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ انہیں امدادی سامان نہیں مل رہا ہے کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں آلودہ پانی سے بچے بزرگ سب ہی بیمار پڑ رہے ہیں خاص کر نصیرآباد میں یہ شکایات سامنے آئی ہیں جبکہ مسلم باغ میں بھی صورتحال خراب ہے چیلنجز اور مشکلات بہت زیادہ ہیں سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے بہت زیادہ عرصہ درکار ہے دوبارہ ان کی زندگی معمول پر لانے کے حوالے سے فی الحال کچھ نہیں کہا جاسکتا مگر انہیں سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے تاکہ ان کا گزر بسر بہتر انداز میں ہوسکے کیونکہ بڑے پیمانے پر گھروں کی تعمیر، زمینوں کو آباد کرنا، شاہراہوں کی تعمیر سمیت دیگر نقصانات کا تخمینہ بہت زیادہ ہے اس کے لیے سالوں لگ جائینگے مگر تسلسل کے ساتھ اس جانب توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ بحالی کے حوالے سے کیا حکمت عملی اپنائی جائے، انہیں بے یارومددگار نہ چھوڑا جائے اور نہ ہی در بہ در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہوجائیں کیونکہ ماضی میں یہ دیکھنے کو ملا ہے کہ اس طرح کی آفت کے دوران بھی کرپشن ہوئی، بے حسی کی انتہاء ہے اب بھی دیکھا جارہا ہے کہ متاثرین کو مہنگے داموں اشیاء فروخت کی جارہی ہیں، ناجائز منافع ان سے وصول کیا جارہا ہے جبکہ ساتھ ہی فصلوں کی تباہ کاری کے باعث سبزیوں، پھلوں سمیت غذائی اجناس کی قیمتیں بڑھادی گئی ہیں۔ بلوچستان میں گیس بجلی کے بعد آٹا غائب کردیا گیا ہے جہاں دستیاب ہے وہاں مہنگے داموں فروخت کی جارہی ہے لوگ ترس رہے ہیں مگر منافع خوروں نے تمام انسانی حدیں پھلانگ کر رکھ دی ہیں جن کے خلاف سخت ایکشن لینے کی ضرورت ہے تاکہ لوگوں کے ساتھ یہ زیادتی کا سلسلہ بند ہوجائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 SEP 2022 Page No. 18

سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے حکومتی کوششیں

وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس اگلے روز ہوا، اس اجلاس میں نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے ملک بھر میں سیلاب اور تباہی کی موجودہ صورتحال اور وفاقی اور صوبائی محکموں کی طرف سے جاری ریسکیو، ریلیف اور بحالی کی سرگرمیوں پر مفصل بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ تاریخ کا سب سے بڑا سیلاب ہے جس میں سندھ اور بلوچستان بُری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ حالیہ بارشیں اب تک پورے پاکستان میں پچھلے 30 سال کی نسبت 190 فیصد زیادہ ہوئی ہیں، جب کہ سندھ میں اس کی شرح 465 فیصد اور بلوچستان میں 437 فیصد رہی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا ہے کہ ملک بھر میں 16 لاکھ 88 ہزار گھر، 246 رابطہ پل، 5 ہزار 735 کلومیٹر پر محیط سڑکیں اور 7 لاکھ 50 ہزار مویشی سیلابی ریلوں کی نذر ہوئے۔ وفاقی کابینہ نے BISP کے ذریعے تقسیم کی جانے والی 28 ارب روپے کی رقم کو بڑھا کر 70 ارب روپے کرنے کی منظوری دی۔ کابینہ نے اس رقم کو شفاف طریقے سے سیلاب زدگان تک پہنچانے کے لیے کمیٹی تشکیل دینے کی بھی منظوری دی۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ بعض علاقوں جیسے سوات میں انسانی حماقتوں کے باعث تباہی آئی جہاں River Bed میں غیر قانونی طور پر ہوٹل تعمیر کیے گئے۔ وزیراعظم نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی وہ River Bed میں زمین کے استعمال سے متعلق زوننگ قوانین وضوابط پر موثر عمل درآمد کو یقینی بنائیں تاکہ مستقبل میں ایسی کسی بھی تباہی سے بچا جا سکے۔ نیشنل فلڈ ریسپانس سینٹر کے حکام نے کابینہ کو بتایا کہ اندازے کے مطابق ملک بھر میں زیر آب رقبے کا 80 سے 90 فیصد گندم کی کاشت کے لیے موزوں بنایا جاسکے گا، بصورتِ دیگر ملک میں خوراک کا شدید بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہوسکتا ہے۔ بلاول زرداری نے سندھ میں سیلاب کی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں کے بارے کابینہ کو آگاہ کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ورلڈ بینک، ایشیائی ترقیاتی بینک اور جائیکا پاکستان کو اس آفت سے نمٹنے کے لیے امداد مہیا کر رہے ہیں۔ 2010ء کے سیلاب کے دوران اعلیٰ غیر ملکی شخصیات نے پاکستان کا دورہ کیا اور سیلاب زدگان کی بحالی میں بھرپور کردار ادا کیا۔ ہم سب مل کر ہی اس آفت پر قابو پاسکتے ہیں۔ کابینہ نے ای سی سی کے 30 اگست کے فیصلوں کی توثیق کی۔

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے یوم دفاع کا دن سیلاب زدگان اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں گزارا، آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف سیلاب سے متاثرہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں رہے، آرمی چیف کو ضلع جعفر آباد میں قائم فلڈ ریلیف کیمپ اوستا محمد میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے متعلق آگاہ کیا گیا، آرمی چیف کو ریسکیو اور ریلیف آپریشن کے متعلق مفصل بریفنگ دی گئی، آرمی چیف نے ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں شریک جوانوں سے ملاقات کی اور ان کی کوششوں کو سراہا، آرمی چیف نے فلڈ ریلیف اور میڈیکل کیمپس کا بھی دورہ کیا، متاثرہ افراد سے ملاقات کی، آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف نے سوئی کے مقام کا بھی دورہ کیا، آرمی چیف نے مقامی عمائدین سے بھی ملاقات کی اور ان کی خیریت دریافت کی، مقامی عمائدین نے آرمی چیف کا بروقت امداد فراہم کرنے پر شکریہ ادا کیا، آرمی چیف کو سوئی ملٹری کالج کے دورہ پر مختلف تربیتی کورسز پر بریفنگ دی گئی، آرمی چیف نے ملٹری کالج سوئی کی فیکلٹی اور طلبا سے ملاقات کی، آرمی چیف نے ملٹری کالج سوئی میں تعلیم وتربیت کے معیار کو سراہا، دریں اثنا پاک فوج کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ سے شیلا جیکسن لی کی قیادت میں امریکی وفد نے ملاقات کی جس میں علاقائی صورتحال اور مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعلقات پر بات چیت ہوئی، امریکی وفد نے سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریوں پر اپنے افسوس کا بھی اظہار کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں علاقائی سلامتی کی صورتحال اور مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون پر بات چیت کی گئی۔ آرمی چیف نے امریکی وفد کی حمایت پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ عالمی شراکت داروں کی مدد متاثرین کی بحالی میں اہم ثابت ہوگی۔ وفد نے سندھ کے سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ بھی کیا، امریکی وفد کو سندھ میں جاری امدادی اور بحالی کے کاموں پر بریفنگ بھی دی گئی، علاوہ ازیں آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا کہ 6 ستمبر پاک افواج کے غیر متزلزل عزم کی علامت ہے، ڈی جی آئی ایس پی آر کے ٹویٹ کے مطابق آرمی چیف نے اپنے پیغام میں کہا کہ پاک فوج کی پشت پر عظیم پاکستان کی قوم ہے، جس نے تمام مشکلات میں مادر وطن کی حفاظت کی۔

ادھر سندھ سے آمدہ اطلاعات کے مطابق منچھر جھیل میں مزید شگاف ڈالنے کے باوجود پانی کی سطح مسلسل بلند ہو رہی ہے جس کے سبب سیہون شریف اور سعید آباد کے ڈوبنے کا خطرہ برقرار ہے۔ منچھر جھیل میں تین مقامات پر کٹ لگانے سے پانی کا اخراج جاری ہے، پانی کی سطح میں انتہائی معمولی کمی نوٹ کی گئی لیکن اس کے باوجود ایم این وی اور جھیل پر پانی کا دباؤ برقرار ہے۔ آبی دباؤ سے زیرو پوائنٹ پر 50 فٹ چوڑا شگاف پڑ گیا ہے۔ جس کے باعث 300 دیہات زیر آب گئے ہیں۔ سندھ حکومت کے ترجمان مرتضیٰ وہاب نے بتایا کہ ہم نے پانی کا دباؤ کم کرنے کے لیے منچھر جھیل میں مزید کٹ لگادیا، دریائے سندھ میں پانی کم ہونے کے بجائے اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔ دریائے سندھ میں کوٹری بیراج پر بدستور اونچے درجے کا سیلاب برقرار ہے تاہم سکھر بیراج اور گدو بیراج میں پانی کی سطح میں بتدریج کمی آرہی ہے جس کے بعد کوٹری بیراج سے ڈاؤن اسٹریم میں پانی کے اخراج میں کمی کیے جانے کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے۔ نیشنل فلڈ ریسپانس کوآرڈینیشن کمیٹی کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے مزید 11 افراد جان کی بازی ہار گئے جس کے بعد اب تک مجموعی اموات 1325 ہوگئیں، 12703 افراد زخمی ہوئے۔ این ایف آر سی سی کے مطابق آرمی ایوی ایشن کی کوششوں سے 25 ہیلی کاپٹر پروازوں کے ذریعے مزید 131 افراد کو نکالا گیا جب کہ 32 ٹن راشن متاثرہ علاقوں میں پہنچایا گیا، اب تک 363 ہیلی کاپٹر پروازوں کے ذریعے مجموعی طور پر پھنسے ہوئے 3716 افراد کو نکالا جا چکا ہے۔ پاک فوج کی جانب سے 232811 راشن پیک کے ساتھ ساتھ 1617 ٹن راشن تقسیم کیا گیا۔ پاک بحریہ کی جانب سے 41 ہیلی کاپٹروں کی پروازوں کے ذریعے 12176 پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالا گیا جب کہ 2687 خاندانوں کو شیلٹرز، 1932 ٹن راشن، 2532 ٹینٹ، 300 کلو ادویات فراہم کی گئیں جب کہ 28250 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ پاک فضائیہ کے ریلیف اور ریسکیو آپریشنز کے دوران 1521 پھنسے افراد کو نکالا گیا جب کہ 2763 خیمے، 106495 کھانے کے پیکٹ، 1161113 کلوگرام راشن، 134486 لیٹر پانی فراہم کیا گیا۔ سیلاب زدگان کی امداد کے لیے پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان انسانی ہمدردی کی بنیاد پر قائم کیے گئے فضائی پل کے تسلسل میں امارات سے دو امدادی پروازیں نور خان ایئربیس راولپنڈی پہنچ گئیں۔ اب تک امارات سے مجموعی طور پر 18 پروازیں آچکی ہیں۔ سیلاب زدگان کے لیے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے پناہ گزین (یو این ایچ سی آر) کی جانب سے امدادی سامان لے کر منگل کو مزید دو پروازیں متحدہ عرب امارات سے کراچی ایئرپورٹ پہنچ گئیں۔ یوسف کی ایک پرواز بھی امدادی سامان لے کر کراچی پہنچی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اب تک مختلف ممالک اور عالمی اداروں سے 44 پروازیں متاثرین کے لیے امدادی سامان لے کر پاکستان پہنچ چکی ہیں۔ جاپان نے متاثرین سیلاب کے لیے 70 لاکھ ڈالر کی ہنگامی امداد کا اعلان کیا ہے۔ امداد کے اس منصوبے کا اعلان جاپانی وزیر خارجہ ہیاشی یوشیما سانے کیا۔ پاکستان میں جاپانی سفیر واڈا میتسو ہیرو نے کہا حکومت جاپان پاکستانی عوام کی مدد کے لیے تیار ہے۔ فلڈ رسپانس پلان 2022 کے ایک حصے کے طور پر ہم اجتماعی اور مربوط کارروائیوں کے ذریعے اپنی امداد میں توسیع کریں گے۔ اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر صحت، خوراک، غذا، پانی، صفائی ستھرائی، پناہ گاہوں اور دیگر ہنگامی ضروریات کے لیے مدد فراہم کی جائے گی۔ شوبز وفنون لطیفہ سے وابستہ پاکستانی نژاد امریکی و برطانوی شخصیات نے بھی سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے فنڈز جمع کرنا شروع کردیے۔ آسٹریلیا کی مسلم خاتون سینیٹر مہرین فاروقی نے اپنی حکومت کی جانب سے پاکستان کے سیلاب زدگان کے لیے امداد میں اضافے کا مطالبہ کیا ہے۔ حکومت سیلاب متاثرین کی بھرپور مدد کی کوشش کر رہی ہے، سیلاب اترنے کے بعد اصل مرحلہ متاثرین سیلاب اور انفرااسٹرکچر کی بحالی ہوگی، امید ہے کہ حکومت اس مرحلے کو بھی کامیابی سے مکمل کرے گی۔ سیلاب پر قابو پانے کے لیے ڈیمز اور پانی کے بڑے ذخائر تعمیر کرنے کی جانب توجہ دی جائے تاکہ مستقبل میں ایسی تباہی سے بچا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 SEP 2022 Page No. 19

Shortage of flour

As the condition of people in Balochistan is still pathetic after unprecedented flood, and the relief activities are underway the province is facing a massive flour crisis that is adding to the people's woes who are already reeling from the devastation wrought by flash floods, cut-off roads, and gas and power supply disruption. The prices of flour have skyrocketed in Quetta and other parts of Balochistan. Reportedly, now a 20-kilo bag of flour is sold at Rs2,500 which was previously available at Rs1,600 in the province. Flour has not been available in most flour shops located in the heart of Quetta city. Mills are not working at their full capacity because they don't get it in sufficient enough quantity. Major reason behind the flour crisis and skyrocketing prices is the suspension of traffic between Balochistan and the rest of the country. Balochistan cabinet has approved the purchase of flour from Punjab to overcome the shortage. Reportedly, the provincial cabinet okayed the procurement of 645,000 bags of wheat. How+-ever, the Punjab chief minister is yet to give approval. This has multiplied the problems of flood victims. Regrettably, the Balochistan government earlier failed to purchase and store one million bags of wheat from the Naseerabad division because of the political crisis and the no-confidence motion against the former chief minister Jam Kamal Khan. The food department only purchased three lakh wheat bags against the set target of one million. Though the provincial government has approached the Punjab government to provide flour to the province on an emergency basis, however, the disconnection of highways linking Balochistan with Sindh and Punjab provinces has been the main cause behind the flour crisis. The highways connecting Punjab and Sindh provinces via Bolan Pass are still closed for heavy traffic as the floods have badly affected the highways and bridges in different parts of the province.

Presently, the people are greatly concerned about the shortage of flour in the province and the increasing prices of bread in the market, therefore, the authorities concerned must take this issue seriously and ensure early arrangement of flour in the market so that the people can get flour with normal prices. The people of Balochistan are already suffering from devastating floods which has almost affected the entire province and its infrastructure, and in such a situation if the people were deprived of flour and bread it would be injustice. It is hoped that the government would take steps to address this serious issue before the people come on streets and the situation becomes more precarious.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 SEP 2022 Page No. 20

موسمیاتی تبدیلیاں اور حالیہ سیلاب

تحریر: محمد وقاص

پاکستان کا شمار موسمیاتی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے دس ممالک میں ہو رہا ہے۔ بار بار گرمی کی لہر یا ہیٹ ویو کا آنا اور موسم سرما کے بعد موسم بہار کی بجائے براہ راست موسم گرما کی آمد بھی واضح طور پر یہ بتا رہی ہے کہ ہمارے ہاں موسموں کا معمول تبدیل ہو رہا ہے۔ موسم کی شدت میں گزشتہ کئی دہائیوں سے تیزی سے اضافہ نظر آ رہا ہے اور اس سال درجۂ حرارت 53 ڈگری سینٹی گریڈ تک ریکارڈ کیا گیا۔ برف کے پہاڑ پگھلنے سے آنے والے پانی اور معمول سے زیادہ بارشوں نے دریاؤں اور ندی نالوں میں طغیانی اور خطرناک سیلابی صورتحال کی شکل اختیار کر لی ہے۔ ملک کے چاروں صوبوں میں لوگوں کو ریسکیو کرنے کے لیے پاک فوج اور بحریہ کی خدمات طلب کر لی گئی ہیں۔ ملک میں دل دہلا دینے والے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ ایک طرف دریائے سوات نے قیامت ڈھائی ہے تو دوسری جانب کوہ سلیمان اور پنجاب کے جنوب مغربی علاقوں میں سے تونسہ، راجن پور، ڈیرہ غازی خان اور خیبر پختونخوا کے اضلاع ڈیرہ اسماعیل خان، کوہستان زیریں، دیر زیریں اور نوشہرہ سیلاب سے شدید متاثر ہوئے ہیں۔ صوبہ سندھ کے اضلاع ٹھیاری، سانگھڑ، شکار پور، دادو کے دو سو دیہات سیلاب کی زد میں آئے ہیں۔ اس کے علاوہ بلوچستان کا واحد زرعی علاقہ نصیر آباد اور جعفر آباد پانی میں بہہ گئے ہیں۔ بلوچستان کو باقی صوبوں سے ملانے والی تمام بڑی سڑکیں سیلاب سے بری طرح متاثر ہوئی ہیں جس کی وجہ سے بلوچستان کا دوسرے صوبوں سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔

سیلابی ریلوں سے بڑے بڑے ہوٹل اور پل زمین بوس ہو چکے ہیں۔ حالیہ خوفناک بارشوں اور سیلاب کے باعث ملک کا تقریباً 60 فیصد حصہ زیرِ آب آ چکا ہے اور سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سوا تین کروڑ سے زائد لوگ براہ راست متاثر ہوئے ہیں جن میں سے ایک ہزار سے زائد افراد لقمۂ اجل بن چکے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، اب تک 162 پل تباہ ہو گئے ہیں اور 3500 کلومیٹر سڑکیں تباہ ہو گئی ہیں۔ اس تباہی کی وجہ سے پاکستان کو مجموعی طور پر تقریباً 10 ارب ڈالرز کا نقصان ہوا ہے۔ لوگوں کے گھر، مویشی اور مال پانی میں مکمل طور پر ڈوب گئے ہیں۔ اسکول، ہسپتال اور خوراک کے ذخائر سب کچھ سیلاب کی نذر ہو گیا۔ لوگ کھلے آسمان تلے سڑکوں پر یا عارضی خیموں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ڈائریا، جلد کی بیماریاں اور گیسٹرو کے وبائی امراض سر اٹھا رہے ہیں۔ متاثرین کو اس وقت خوراک، پینے کے صاف پانی اور ادویہ کی ہنگامی بنیادوں پر ضرورت ہے۔

آفت زدہ قرار دیے گئے 66 اضلاع کی صورتحال کو سامنے رکھتے ہوئے اقوام متحدہ نے تمام ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ متاثرین کی بحالی کے لیے پاکستان سے تعاون کریں۔ کچھ ممالک نے اس حوالے سے براہ راست تعاون بھی کیا ہے جن میں امریکا نے ایک ملین ڈالر، برطانیہ نے 1.7 ملین ڈالر، اور یورپی یونین نے 1.8 ملین ڈالر دیے ہیں۔ علاوہ ازیں، ترکی، قطر اور متحدہ عرب امارات نے 40 ہزار ٹن امدادی سامان مہیا کیا ہے۔ امریکا نے چند روز پہلے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے ذریعے پاکستان میں شدید سیلاب سے متاثرہ لوگوں اور آبادیوں کی مدد کے لیے تیس ملین ڈالر کی اضافی امداد کا اعلان بھی کیا ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک جہاں معیشت زبوں حالی کا شکار اور آئی ایم ایف کی محتاج ہے، حکومت کے لیے انفراسٹرکچر کی بحالی، گھروں کی تعمیر اور دوسری بنیادی ضروریات مہیا کرنا مزید مشکل ہو گا۔ سوال یہ ہے کہ سیلاب کی وجہ سے جو مسائل پیدا ہوئے ہیں ان پر قابو پانے میں پاکستان کو کتنا وقت لگے گا؟

دھرتی پر بسنے والے تمام انسان لڑی میں پروئے گئے موتیوں کی طرح کئی حوالے سے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، لہٰذا دھرتی کے جوکھم اور زمین کے دکھ کسی ایک خطے، قوم یا شخص کے دکھ نہیں ہوتے بلکہ احساس کی حامل ہر دیکھتی آنکھ، ہر سنتا کان اور ہر دھڑکتا دل انھیں محسوس کرتا ہے اور ان سے متاثر ہوتا ہے۔ سیلاب زدہ علاقوں میں رہنے والے ہم جیسے ہی لوگ ہیں، ہمارے جیسے ہی زبان بولتے ہیں، ہماری طرح ہی خواب دیکھتے ہیں، یہ لوگ ہمارے بھائی ہیں جو آج ایک کٹھن اور تکلیف دہ دور سے گزر رہے ہیں۔ ریاست کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ ان کے نقصانات کا ازالہ کر سکے۔ خدارا مشکل کی اس گھڑی میں اپنے بے گھر اور مصیبت زدہ بھائیوں کا سہارا بنیں۔ ان لوگوں کا سہارا جنھیں پہننے کے لیے کپڑے، رہنے کے لیے گھر اور کھانے پینے کے لیے اشیا میسر نہیں۔ یقیناً ہماری چھوٹی چھوٹی کاوشیں اور امداد ان سیلاب زدگان کے لیے آسانیاں پیدا کر سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 08 SEP 2022 Page No. 21

سیلاب سے صوبے میں نظام زندگی ابھی تک درہم برہم

قومی شاہراہوں کی ٹوٹ پھوٹ کے باعث کئی اضلاع میں اجناس اور خوراک کی شدید قلت

خلیل احمد

بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلاب نے پورے صوبے میں نظام زندگی درہم برہم کردیا ہے۔ صوبے کے کئی اضلاع اس وقت بھی سیلاب کی بے رحم موجوں کا شکار ہیں۔ جس کے باعث لاکھوں افراد متاثر ہوکر اب صرف اور صرف حکومتی امداد اور مدد کے منتظر ہیں۔ صوبے میں بارشوں سے انفراسٹرکچر بری طرح متاثر ہوا ہے۔ قومی وصوبائی شاہراہوں کو نقصان پہنچا ہے۔ جس کی بحالی میں مصروف انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اسے مکمل طور پر بحال کرنے میں ہفتوں کا وقت لگے گا۔ بجلی، گیس، پینے کا صاف پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات کو شدید نقصان پہنچنے سے بھی صوبے بھر کو شدید مشکلات درپیش ہیں۔ جب کہ سب سے اہم مسئلہ جو اس صورتحال میں درپیش ہے وہ ہے غذائی قلت کا، کیونکہ قومی شاہراہوں کی مکمل بحالی نہ ہونے کے باعث مال برداری اور تجارتی ٹرانسپورٹ تاحال منقطع ہے جس سے صوبے کے کئی اضلاع میں اجناس اور خوراک کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ بارشوں اور سیلابی صورتحال نے سب سے زیادہ سبی اور نصیرآباد ڈویژن کو متاثر کیا ہے جہاں کے متعدد اضلاع جبکہ جھل مگسی، کوہلو، لسبیلہ اور مستونگ کے درجنوں دیہات مکمل طور پر سیلاب کی نذر ہوئے ان متاثرہ علاقوں میں آباد افراد بمشکل اپنی جان بچا کر قومی شاہراہوں اور محفوظ مقامات پر منتقل تو ہو گئے مگر ان کی دوبارہ بحالی کے ساتھ ساتھ حکومت کو ان کی خوراک، رہائش اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے بھی چیلنجز درپیش ہیں۔ محکمہ پی ڈی ایم اے کی مرتب کردہ رپورٹ کے مطابق اب تک صوبے میں 263 افراد جاں بحق جبکہ 136 افراد زخمی ہوئے ہیں صوبے میں 64 ہزار سے زائد مکانات منہدم ہوئے ہیں۔ جبکہ 15 سو کلومیٹر سے زائد سڑکوں کو نقصان پہنچا ہے۔ طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال نے صوبے کی تقریباً 3 لاکھ ایکڑ رقبے پر پھیلی فصلوں اور زراعت کو نقصان پہنچایا ہے۔ جبکہ 5 لاکھ سے زائد جانور بھی سیلاب کی بے رحم موجوں کا شکار ہوکر ہلاک ہوئے۔ دوسری طرف حکومت اور ادارے بھی سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو و ریلیف کے کاموں میں مصروف تو دکھائی دیتے ہیں مگر نقصانات اتنے زیادہ ہیں کہ شائد انہیں بحال کرتے کرتے مہینوں لگ جائیں۔ چند روز قبل ہی وزیراعظم شہباز شریف

بھی سیلاب سے متاثرہ علاقوں اور صوبے میں بحالی کے کاموں کے جائزے کیلئے بلوچستان پہنچے۔ متاثرہ علاقوں کے دورے کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علماء اسلام کے رہنماء مولانا عبدالغفور حیدری بھی ہمراہ تھے۔ وزیراعظم نے دورے کے موقع پر بحالی کے اقدامات میں سرگرم مزدوروں کیلئے 50 لاکھ روپے کے انعامات کا اعلان کیا۔ ضلع کچی میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور بحالی سے متعلق وزیراعظم کو بریفنگ دی گئی اور پنجرہ پل پر سیلاب سے متاثرہ روڈ اور ریلوے انفراسٹرکچر کی بحالی کے اقدامات کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں وزیراعظم کو بتایا گیا کہ انفراسٹرکچر کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے۔ انفراسٹرکچر کی بحالی میں پہلے سے بھی بہتر انداز میں کام کیا جارہا ہے۔ پل کی تعمیر کیلئے غیرملکی ماہرین سے بھی مدد لی جارہی ہے۔ اس موقع پر وزیراعظم نے چیف انجینئر شاہد حسان اور ان کی ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک روشن مثال ہے کہ جب مشکل وقت آتا ہے تو کس طرح مل کر کام کیا جاتا ہے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ بحالی کا کام قومی خدمت ہے اور پوری قوم اس کیلئے آپ کو دعائیں دے رہی ہے۔ ایسے وقت میں سب کا متحد ہونا انتہائی ضروری ہے جب ملک کے بیشتر حصوں کو سیلاب کا سامنا ہے اور عوام مصائب میں گھرے ہوئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ سیلاب سے لاکھوں گھر تباہ ہوئے ہیں جبکہ سیلاب سے سب سے زیادہ سندھ اور اس کے بعد بلوچستان متاثر ہوئے ہیں۔ لوگوں کے مال مویشی بہہ گئے اور فصلیں تباہ ہوگئیں۔ وزیراعظم نے کہا جس طرح دن رات ان مزدوروں نے کام کیا انہیں شاباشی اور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔ انھوں نے ہدایات دیں کہ یہاں آنے والی جو سڑکیں بری طرح تباہ ہوچکی ہیں ان کی فوری مرمت کرکے ان پر ٹریفک کو بحال کیا جائے۔ میں چند روز بعد ایک بار پھر فضائی جائزہ لوں گا اور امید ہے کہ تمام امور احسن انداز سے مکمل ہو جائیں گے۔ بی بی نانی پل کی بحالی کے حوالے سے بریفنگ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز نے کہا کہ ضلع بولان میں واقع پل حالیہ بارشوں اور سیلاب میں بہہ گیا تھا جس کے بعد کوئٹہ سے سکھر تک ٹریفک بند ہوگئی تھی اور دونوں جانب تقریباً 6 ہزار افراد پھنس گئے تھے۔ تاہم نیشنل ہائی وے اتھارٹی اور فرنٹیئر کور نے دیگر محکموں کی کاوشوں اور وزیراعلیٰ بلوچستان اور افواج پاکستان کے تعاون سے مسلسل اس کی بحالی کیلئے کام کیا اور آٹھ گھنٹے میں یہ کام مکمل کرکے اس پل کو بحال کرلیا گیا، جو لائق تحسین ہے۔

☆.....☆.....☆

Despite repeated disasters, Balochistan's green belt far from 'flood resilient'

By Muhammad Akbar Notezai

QUETTA: Over the past decade and a half, the Nasirabad division has witnessed at least four major floods.

Consisting of the Jafferabad, Nasirabad, Jhal Magsi and Kachhi districts, this region is considered the 'green belt of the province', with agriculture being the primary occupation of most residents.

Displaced from the tiny village of Chowki Jamali in Jafferabad district, Misri Jamali tells *Dawn* that he had lived through three major inundations, while a fourth flood that struck the region did not reach his home.

This time, however, things are worse. Much worse.

"The flood has snatched each and everything from me and everyone around; agricultural land, mud homes, livestock, grain stocks, even the small shop that I owned [is now gone]."

A father of eight, Misri tells *Dawn* from a camp housing flood-hit displaced persons that they were not prepared for the magnitude of the torrents that hit their village.

"Each flood, from 2010 onwards, has wreaked havoc... We are not strangers to floods, but this time we thought the water would be less. We thought it would come later than it did," he says, recounting how the waters struck while his family were soundly asleep in their beds.

"Since it was raining, we decided to wait until the morning before moving away. But we were wrong. By the time we stirred, there was water everywhere in our village and all other parts of the town," he added, saying that he only managed to save his family members and could not salvage any possessions.

But unlike Misri, Arbab Jamali was not so lucky. He hails from Gandakha, a tehsil in Jafferabad district, bordering Sindh.

The Kirthar Canal, which supplies water to Gandakha via the Indus, had dried up before the arrival of torrential rains and floods.

According to locals, the mud deposits that accumulated in the canal were not cleared since the 2007 floods. This, they believe, was one of the reasons Gandakha remained drought-stricken until now.

The torrential rains and floods claimed the lives of five members of the same family in this small settlement, sending shockwaves through the community.

Mohammad Arbab Jamali is the head of this unfortunate family. "My wife Shazia who was in her 20s, Farah, (8 months), Shela (2) Shakeela (4) and my school-going brother Azhar Ali died, but I was not there at the time," he says.

"Nobody knew the roof of the room had collapsed, since it had been raining non-stop for three days. The mud roof became damaged and fell on the children."

For those still clinging to their lands, there is still no cellular network, electricity, and clean drinking water in the area. "The prices of daily use items like flour, rice, and potable water, among other things, have skyrocketed," says Mehboob Jamali, who hails from the same town.

Even though the rains have abated and the sun has been shining there for weeks, many roads in Nasirabad division are still impassable.

Residents of Jafferabad, Dera Murad Jamali and other nearby areas have sought refuge in Sibi.

"We have been providing relief and food items to the residents of Nasirabad," Mansoor Qazi, the bespectacled young deputy commissioner of Sibi, told *Dawn*.

This was the time for crops to ripen in the Nasirabad belt, but now all is destroyed," says economist Mahfooz Ali Khan, putting the province's financial challenges in perspective.

"There is nothing left here," says Mehboob Jamali, who is preparing to leave for Quetta, the provincial capital. He is one of the lucky ones, at least he and his family have survived the worst. Many others were not so lucky.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 24

PDMA to work in concert with NGOs in Balochistan

By Saleem Shahid

QUETTA: The Provincial Disaster Management Authority (PDMA) of Balochistan will coordinate with the non-governmental organisations engaged in flood relief so that they could reach the regions where their assistance was needed the most, the chief minister's adviser on Home and Tribal Affairs said after a meeting with the NGO heads on Tuesday.

The representatives of NGOs briefed Mir Ziaullah Langove, the adviser, about their work in different districts.

Mir Langove later told a press conference that rains and floods had robbed the poor of their livelihood and displaced over 1.5 million people.

"Since Pakistan is not a developed country, it cannot cope with this emergency alone. Balochistan badly needs assistance from NGOs because it's the least developed province in the country," Mir Langove said.

He said although rains had abated, vast areas were still under water and rescue teams were unable to reach out to millions of marooned people in the province.

However, Mir Langove added, the Army and the administration had joined hands to rescue them through helicopters.

"I hope rescue teams will do their best to provide food items and drinking water to the people stranded in Nasirabad division," the adviser said.

He said the funds allocated by the prime minister for flood victims should be used to provide relief to those in dire need. "The National Disaster Management Authority has a huge responsibility and the nation is looking up to it in these desperate times."

A number of dangerous diseases have broken out in several districts of the province, compounding the challenge the Balochistan government has on its hands, Mir Langove observed.

Chief secretary in Nasirabad

Balochistan Chief Secretary Abdul Aziz Uqaili visited the flood-affected districts of Nasirabad division on Tuesday. Local Government Secretary Dostain Khan Jamaldini and Agriculture Secretary Umid Ali accompanied him.

Deputy commissioners of the division briefed the chief secretary about relief operations in their districts.

The meeting was told the floods had destroyed all standing crops in the province's green belt and rendered hundreds of thousands of people homeless.

The chief secretary said the provincial government had decided to set up tent cities in the affected areas so that homeless people could stay there pending their rehabilitation. "Provision of essential items to people living in camps must be ensured," Mr Uqaili said.

The health department has set up medical camps near camp sites and the livestock department has pitched in by providing facilities for treatment of sick animals, the chief secretary added.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7

Dated: 07 SEP 2022

Page No. 26

Balochistan govt appoints female deputy commissioner

QUETTA: The Balochistan government on Tuesday appointed a female officer to serve as deputy commissioner of Nasirabad district with an immediate effect replacing the outgoing deputy commissioner Mohammad Hussain.

Engineer Ayesha Zehri assumed her new responsibilities, after a notification was issued by the Services and General Administration regarding her appointment.

AYESHA Zehri

It was the first time in the administrative history of Balochistan that a female officer was appointed as deputy commissioner of any district in the province.

Ms Zehri, basically an electrical engineer, was working in the irrigation department. She did her BE in electrical engineering from Khuzdar Engineering University and joined as SDO in Wapda but in 2017 she appeared in provincial services commission exam and joined the provincial services.

During her stint as assistant commissioner of Chagai, Ms Zehri conducted many raids against criminals and drug smugglers in district and arrested a number of suspects after exchange of heavy fire.

She had also seized a huge amount of chemicals, being used in preparation of heroin, after an exchange of fire. However, when she went to the Levies station, they refused to take the custody of the chemical and registered a case in this regard. As she spoke to the press on the matter, a disciplinary action was taken against her and she was transferred and made OSD. She was later promoted and posted as deputy secretary (irrigation). During the rain emergency in Bolan, she helped the flood-stricken passengers stranded between Bibi Nani and Pinjra Bridge.—Saleem Shahid

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 08 SEP 2022 Page No.______

وزیراعلیٰ بزنجو سے عبدالرشید بلوچ، ذمرک اچکزئی، مولوی نوراللہ و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ عبدالقدوس سے وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع اور رکن اسمبلی زابد ریکی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated 08 SEP 2022 Page No.______

کراچی: مشیر داخلہ ضیاء لانگو اور یو اے ای کے سفیر حماد الزعبی اجلاس میں شریک ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزراء نور محمد دمڑ، محمد خان لہڑی، سکندر عمرانی اور آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ ملاقات کر رہے ہیں